کو پاک باش برادر مدار اذکس پاک (سعدی)

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد و بفضل خدا اسقدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لیے بڑی محنت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لیے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر کہ جو انکی اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے) ضرور درج فرمادیا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

پیسہ اخبار

خریداران پیسہ اخبار کیلیے ضروری قاعدہ:۔ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہوگا اگر مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھیے اور اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہے تو گویا وہ کارخانہ کو اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بغرض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کے انکی خدمت میں سالانہ ایام خریداری روانہ کیا جاتا رہے گویا کارخانہ کو ایسے وی پی کی طرف سے وی پی بھیجنے کی بنا فائدہ اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنی طرف سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنے ہوں گے۔ (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۳۶ | یوم شنبہ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۶ء عیسوی مطابق ۲۵ رجب ۱۳۲۴ھ ہجری موافق ۱۳ بھادوں سمبت ۱۹۶۳ بکرمی | جلد ۲۰

واقفیت عامہ کے لیئے شمار اور اعداد

بحری تجارت:۔ اپریل ۱۹۰۶ء کے اندر برٹش انڈیا کے کل مال درآمد براہ خشکی کی قیمت ۹۳ء۷۷ لاکھ روپے بمقابلہ ۹۵ء۱۳۰ لاکھ روپے برآمد کی تھی۔

گویا کل تجارت ۲ء۷۱ کروڑ روپے کے ہوئی۔ اسی زمانہ ۱۹۰۴ء و ۱۹۰۵ء کے اندر اسکا مجموعہ علی الترتیب ۲۶ء۱-۱ اور ۵ء۱۱ کروڑ تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستانی تجارت کے اس شعبہ میں بھی روز بروز ترقی ہو رہی ہے۔

کشمیر کی تجارت:۔ کشمیر کی تجارت درآمد و برآمد میں ۱۹۰۵ء میں نمایاں ترقی ہوئی۔ درآمد ایک کروڑ ۵۹ لاکھ ۳۳ ہزار روپے کی تھی جس میں ۲۲ فیصدی کا اضافہ ہوا۔ اور تجارت برآمد (۱۱۰۰۰۰۰) روپے سے (۱۴۲۶۰۰۰۰) روپے ہو گئی۔ ذیل کے نقشے سے سہ سالہ کیفیت معلوم ہوگی۔

اشیاء	۱۹۰۳-۴ء	۱۹۰۴-۵ء	۱۹۰۵-۶ء
ریشم	۱۱۱۱۰۸۸	۱۵۱۲۸۸۴	۲۲۹۳۹۵۰
گھی	۳۱۳۲۴۴۴	۳۰۰۲۹۷۴	۲۹۸۰۶۳۹
لکڑی	۳۰۲۰۶۲۲	۱۹۳۱۵۷۷	۲۲۱۴۸۷۷
ادویات	۹۸۲۰۱۳	۸۶۳۸۲۵	۱۹۴۴۸۴۳
چرس	۱۱۹۱۲۰	۲۸۴۷۶۰	۱۳۱۸۹۰۰
چمڑا	۱۳۳۷۷۸۰	۱۳۵۳۲۲۵	۱۶۵۲۸۳۹
اونی کپڑا	۹۳۴۶۵۵	۱۰۷۵۰۴۷	۱۰۸۱۷۷۰
شال	۵۰۰	۱۰۰۰	۱۸۷۸۰
میوجات	۴۹۶۷۷۹	۷۸۸۸۸۳	۸۵۲۷۴۴
غلہ	۴۳۳۰۳۹	۷۱۲۳۱۹	۱۳۷۲۲۸۱

ایک ہزار سے اوپر تنخواہ کے یورپین اور دیسی ملازم:۔ گزشتہ دنوں میں گورنمنٹ نے شائع کیا تھا کہ ۸۰۰۰ یورپین اور ایک ہزار روپے اور اس کے زاید تنخواہ کے سرکاری عہدوں پر ہیں جنہیں ۱۲ کروڑ روپے سالانہ تنخواہ ملتی ہے۔ انہیں سے ۳ فیصدی جو ہندوستان کی مالیہ سے تنخواہ ۲۵ کروڑ سالانہ پاتے ہیں اس ملک میں مقیم نہیں ہیں اسکے مقابلہ میں تمام سلطنت میں ۱۲۰۰۰ ہندوستانی تھے جو ہزار روپے یا زاید تنخواہ پاتے ہیں اور جنکا خرچ خزانہ سرکار کو ۳ کروڑ سے زیادہ نہیں پڑتا تھا۔ علاوہ بریں یورپین بھی تمام ہندوستانی ہزار روپیہ یا بیشتر اولان پر جو رقم پاتے

مذاق

اینجی:۔ بیٹ لیچی! میرا باپ میری شادی تم سے اس بنا پر نہیں کرنا چاہتا کہ قرض میں تمہارا بال بال بندھا ہوا ہے۔

ایلیچی:۔ "اینجی! اس کی کیا فکر ہے۔ تمہارا باپ جو جہیز دیگا اسے بیچکر قرض میں فوراً ادا کر دونگا۔"

ٹام کا باپ کمرہ میں کیلیں گاڑھ رہا تھا۔ ٹام وہاں سے روتا ہوا اپنی ماں کے کمرہ میں آیا۔

ماں:۔ کیوں ٹام۔ کیوں روتے ہو؟

ٹام:۔ ہو ہو ہو۔ بابا کے ہاتھ میں تھوڑی سی لگ گئی ہے

ماں:۔ اچھا! تو پھر اس میں رونے کی کیا بات ہے۔ اس پر تو تمہیں ہنسنا چاہیئے۔

بچہ:۔ ہنسا تو تھا ہی گویا یا نے ہنسنے ہی پر مارا تھا)

خریدار:۔ "فرمائیے! اخبار کیوں بند کر دیا؟"

ایڈیٹر:۔ "اب میگزین جاری کرنے کا ارادہ ہے"

خریدار:۔ "گولہ بارود بھی کچھ جمع کر لیا ہے؟"

ایک شخص:۔ "زید تو بڑا امیر ہے۔ تم نے اس کا بنگلہ بھی دیکھا ہے؟"

دوسرا:۔ "وہ کیا چیز ہے۔ میں نے بڑے بڑے امیروں اور بادشاہوں کے محل دیکھے ہیں۔"

پہلا:۔ "ہاں! وہ کیسے؟"

دوسرا:۔ "یہ کیا مشکل ہے؟ گداگری کے ذریعہ سے"

مالک ہوٹل:۔ (جس کی آواز نہایت بھدی ہے) جناب کیا آپ ہوٹل کے اگلے حصہ میں کمرہ لینگے یا پچھلے میں؟

جنٹلمین:۔ "اگلا حصہ خالی ہے۔ یا گھرا ہوا ہے؟"

مالک:۔ "بالکل خالی ہے"

جنٹلمین:۔ "اچھا اگلے اور پچھلے حصہ میں فرق کیا ہے؟"

مالک:۔ "اگلے حصہ میں میں گاتا اور ستار بجاتا ہوں"

جنٹلمین:۔ "تو میں ضرور پچھلے حصہ ہی کو پسند کرونگا"

عجیب عجیب باتیں

بے وقت قوس قزح:۔ اخبار انگلشمین کلکتہ کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ یکشنبہ گزشتہ کی صبح کے ۴ اور ۵ بجے کے درمیان شمال مشرقی سمت میں نہایت ہلکی قوس قزح دیکھی تھی۔ اس کا رنگ کھلتا ہوا نہ تھا۔ کیونکہ اس وقت چاند کی روشنی باقی تھی۔ لیکن قوس صاف اور پوری تھی۔ یہ بات بالکل غیر معمولی ہے۔ میں نے یہ تماشہ ایک دوست کو بھی دکھایا۔ ۵ بجے کے قریب قوس قزح شفق کی وجہ سے غائب ہو گئی۔

عجیب جھیل:۔ جاپان کے عجائبات میں ابلتے ہوئے کیچڑ کی ایک جھیل ہے جس کا دور دو میل ہے جھیل کے ٹھیک وسط میں گرم کیچڑ ابلتی رہتی ہے۔ علاوہ اس کے کناروں کے قریب بھی بلبلے اٹھتے رہتے ہیں۔ یہ بلبلے بڑے بڑے غبلوں کی برابر ہوتے ہیں اور فی منٹ تین بار کے حساب سے ٹوٹتے ہیں۔

پانی سے کھانا پکانا:۔ اضلاع متحدہ امریکہ کی فوج میں اب اس قسم کے چولھے استعمال ہونے لگے ہیں جن پر کھانا آگ کے ذریعہ سے نہیں بلکہ گرم پانی کے ذریعہ سے پکایا جاتا ہے اس چولہے پر چاول کے علاوہ شلجم شکر قندی مکا اور چنے بھی ابالے جاسکتے ہیں۔ اس میں ایندھن کی بھی بہت کفایت رہتی ہے کیونکہ ایکبار پانی گرم کرکے اس کی گرمی کو بہت دیر تک قائم رکھا جاتا ہے۔ چولھے کا کام مٹی کی ہانڈی دیتی ہے۔

ریڈیم کا تجربہ:۔ چند ہفتے ہوئے برٹش ایسوسی ایشن کا سالانہ جلسہ یارک (انگلستان) میں منعقد ہوا۔ پریسیڈنٹ ڈاکٹر ای آر لنکاسٹر تھے۔ انہوں نے اپنا افتتاحی ایڈریس پڑھا۔ جس میں سائنس کی مختلف شاخوں کی ترقی کا۔ جو گذشتہ ۲۵ سال میں ہوئی ہیں۔ ذکر تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریڈیم کی دریافت اپنی اہمیت کے اعتبار سے سب سے زیادہ اہم ہے۔ اگر آفتاب میں ایک فی صدی ریڈیم بھی ہو۔ تو اس سے اس کی حرارت کی وہ کمی پوری ہو جائے۔ جو ہر سال اخراج حرارت سے واقع ہوتی رہتی ہے۔

ہر مرض کا علاج

کم و بیش عرصہ دس سال سے پیسہ اخبار میں حفظ صحت کا کالم جاری ہے اور اس کے سب نسخے بصورت کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھاپے گئے ہیں آپ ان سے ہر مرض کا مجرب نسخہ بلکہ کئی کئی نسخے معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت فی حصہ ایک روپیہ منیجر پیسہ اخبار سے منگوا لیجئے۔

حفظ صحت

استفسار

۱۳۵۔ ذیابیطس بارد:۔ سید علی اکبر صاحب انسپکٹر سیوان کو عرصہ چار ماہ سے کثرت بول کی شکایت ہے۔ ایک حکیم صاحب نے ذیابیطس ارتشخیص کیا۔ لیکن علاج سے کوئی نفع نہیں ہوا۔ کوئی صاحب نسخہ بذریعہ پیسہ اخبار عنایت فرمائیں (ر۔ ۳۰۲۹۲)

۱۳۶ اسیاہی جسم:۔ میرے ایک دوست کی حالت ہے کہ موسم سرما میں انکا جسم سیاہ ہو جاتا ہے اور موسم گرما میں مانند پھول گلاب کے ہو جاتا ہے۔ کوئی صاحب براہ نوازش اس کا علاج تجویز فرما دیں۔ (ر۔ ۳۰۹۳۰)

۱۳۷ سرخ پھنسیاں:۔ میرے بھائی کے چہرہ پر ایک قسم کی سرخ پھنسیاں نکل آئی ہیں۔ اسکی عمر ۱۴ سال کی ہے (پنڈت جگن ناتھ شرما ۲۴۵۸۴)

۱۳۸ کثرت بول:۔ مجھے عرصہ ایکسال سے روزانہ ۹ دفعہ پیشاب آتا ہے جب میں علاج کرواتا ہوں تو اور زیادہ آنے لگتا ہے۔ اور صرف دن بھر میں ۶۔۷ دفعہ آتا ہے میری عمر اس وقت ۲۲ سال ہے اور شادی کو ہوئے ڈیڑھ سال کا عرصہ گذرا اور بدن میں سستی اور کاہلی کثرت سے ہے۔ دل پریشان رہتا ہے (خریدار ۳۵۰۲۵)

علاج

۱۱۶ پھولا چیچک:۔ ناخن نیل کا ایک ٹکڑا ایک رتی نیم نمک آب برگ شریں سات تولہ میں سات یوم تک بھگوئے رکھیں۔ سات روز کے بعد تازہ کنوئیں کے پانی میں ایک روز تک بھگو کر صاف کریں اور احتیاط سے رکھ چھوڑیں ونیں تین چار دفعہ تازہ پانی میں سل پتھر پر رگڑ کر جب گاڑھا ہو جائے۔ سلائی سے آنکھ میں لگا لیا کریں اسیطرح ایک بار رات کو سوتے وقت عمل کر لیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہی یوم میں پھولا چیچک کا قلع قمع ہو گا مجرب ہے۔

نوٹ:۔ تمام پھول سات آتشہ جو ہرنشادر آنکھ میں لگانے سے غائب ہو جاتا ہے آزمودہ ہے (حکیم دوست محمد خاں المرتضیٰ)

۱۱۷ قبض (بجواب استفسار ۱۱۳):۔ سوتے وقت ہے ۳ تولہ کھا لیں۔ ۱ سیر عرق بادیان نوش کریں صبح کو ۱۰ تولہ کھائیں عرق بادیان ۸ تولہ ۔ ۱ سیر نوش کریں۔ غذا ہلکی شوربہ چپاتی (حکیم محمد نصیر الحق)

۱۱۸ سرخ دانے:۔ صندل سرخ ۶ ماشہ صندل سفید ۶ ماشہ گلنار ۶ ماشہ سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ باریک کر کے گھی ہوئے میں ملا کر لگا دیں۔

گمنام و نشان عزیز

۸۴۔ میرا لڑکا حبیبا ساکنہ مدینہ آباد ضلع جالندھر عمر ۲۳ سال قد لمبا رنگ گندمی سر پر بال رکھے ہوئے ۱½ سال ہوئے ۔ پوسٹ مینی ڈاکو کو گیا تھا۔ مگر ایک سال سے مفقود الخبر ہے (الہ دین خاں راجپوت)

۸۵۔ برخوردار ممتاز علی خلف شیخ محمد سرفراز علیصاحب مرحوم ساکن لاہور۔ رنگ گندمی چہرہ صاف عمر ۸ سال اکثر میرے شیخ غلام محمد صاحب مالک اخبار وکیل کے ہاں رہتا تھا۔ عرصہ تقریباً ۲½ سال سے مفقود الخبر ہے (شیخ محمد جعفر)

۸۶۔ میرا بھائی شیخ فتح محمد ولد نور محمد ساکن کانپور عرصہ پانچ ماہ سے مفقود الخبر ہے۔ عمر تخمیناً ۲۴ سال۔ لمبا چہرہ۔ رنگ گندمی کسیق رصاف چشم سیاہ۔ ایک داغ ضرب سر پر (شیخ [illegible] سرداد۔ کانپور)

علم

سوال

۱۳۵۔ ترکیب مطلوب ہے:۔ کانور کا کٹورا یا گلاس کیسے بنتا ہے اور یہ گلاس کس کام میں آتا ہے۔ (رحمن خاں مدین)

۱۳۶۔ تفسیر خوارج:۔ مذہب خوارج کی کسی معتبر تفسیر کا نام مطلوب ہے نیز قیمت و نام مصنف و حال مطبوعہ و غیر مطبوعہ۔

۱۳۷۔ ابرک کے پارہ:۔ کوئی صاحب ابرک کا پارہ نکالنا جانتے ہوں تو بذریعہ پیسہ اخبار اسکی ترکیب سے مطلع فرما دیں نیز ابرک کے حل کرنے کی بھی ترکیب مطلوب ہے (مہر دین)

۱۳۸۔ سفید بال:۔ ایک لڑکی کے سر میں ایک جگہ پر وقت ولادت سے چند سفید بالوں کا ایک گچھا ہے کئی بار مونڈے بھی گئے۔ لیکن اس مقام پر سفید ہی بال نکلتے ہیں۔ ان بالوں کے نیچے جلد بھی ایک انچ کے برابر سفید ہے مجرب علاج سے مطلع فرما دیں۔ (ر۔ ۲۹۱۲۲)

۱۳۹ حل طلب قطعہ:۔ مجھکو ایک نہایت پرانا نسخہ دیوان حافظ کا دستیاب ہوا ہے۔ اسمیں علاوہ غزلوں کے ایک فیل کا قطعہ بھی دیکھا جسکا مطلب سمجھ میں نہیں آتا۔ قطعہ یہ ہے

معاشر بیانی میخانہ مست ۔ دو ساقی گرفتہ صراحی بدست
شرابی صراحی بریزد اگر ۔ تبسیل خندد زیر و زبر

[illegible]

جواب

۱۳۷ سفید داغ:۔ حب النیل کو بول شتر میں سات یوم تر رکھیں بعدہ باریک پیسکر گولیاں بنالیوں اور جب خشک ہو جاویں تب عرق آملہ میں مثل صندل گھسکر داغ سفید پر لگایا کریں۔ (فقیر سید فدا حسین انکیسا)

۱۴۷ علاج پشو و کھٹمل:۔ گل ٹیسو پانی میں ابال کر چھڑکنا یا ایک چھٹانک پھٹکڑی ایک تیلی میں کافور بھر کے چارپائی کے بیچو بیچ میں لٹکانا انشاء اللہ پسو کھٹمل نہ ہونگے۔ اور کھٹمل کا علاج یہی کہ چند روز تک لیٹنے اور بیٹھنے کے نیچے چارپائی پر بکائن کے پتے بچھا دیں (نواب حسین)

شعر و سخن

خطۂ بے نظیر کشمیر

نتائج افکار جناب پیرزادہ مولوی محمد حسین خاں صاحب ابہلے المتخلص بہ عارف حج ہائیکورٹ ریاست جموں و کشمیر

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

ہری ہری بہت کو دیکھا اور [illegible]
حسین [illegible]
[illegible]

[illegible]

سبق اس سے رشی لیتے ہیں عجز و انکسار ہیں
تماشا جس جگہ عارف یہاں آکر سوا دیکھا

رباعی

ہر قوم کو اصلاف پہ نازاں دیکھا ۔ بہتے دادی کو بھی گلستاں دیکھا
لیکن ہے وہ گلزار ہرا جس پہ [illegible] ۔ کوئی نہ بجز خزاں [illegible] دیکھا

پیسہ اخبار کلب

مستحقین کے نام مفت پیسہ اخبار:- جناب مولوی فیض احمد صاحب نے چونکہ منشی محمد الدین صاحب کے نام یکسال کی قیمت داخل کر کے پیسہ اخبار جاری کرایا تھا اور اسی سلسلہ میں عظمت اللہ صاحب کے نام اخبار جاری کرنے کے لیے درخواست کی گئی تھی۔ اس بارہ میں مندرجہ ذیل صاحبان نے اپنی فیاضی کا ثبوت دیکر مستحقین کے نام ایک ایک سال کے لیے اخبار جاری کرا دینے کا وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ (۱) بابو [illegible] صاحب اگروال لدھیانہ (۲) مولوی ریاض الدین احمد خاں منصف ڈسکہ ضلع گجرات (۳) ایک اور صاحب جو نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے از گجرات پنجاب نے بنام حکیم دوست محمد خاں صاحب [illegible] اور اسی وضع میں علاقہ ملا عظمت اللہ صاحب [illegible] کے (۴) حافظ امام الدین صاحب نائب مدرس کنڈان یالاں ضلع شاہ پور (۵) ایک طالب علم ریاست بہاولپور اور (۶) سید بشیر الدین صاحب مہتمم مدرسہ بشیر الاسلام سہسرام کے نام ان چاروں صاحبان کے جاری کرائے ہوئے اخبارات جاری کیے گئے ہیں۔ نیازمند ایڈیٹر ان پانچوں صاحبان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔

ضرورت شوہر:- ضرورت نمبر ۳ کے متعلق جس قدر درخواستیں طلبگاری کی آچکی ہیں وہ اس لڑکی کے وارثوں کی خدمت میں آجکل بھیج دی جائیں گی۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سلسلہ جو شادی کے لائق جوان لڑکیوں کے لیے موزوں شوہر تلاش کرنے کے اعلانوں کا پیسہ اخبار میں جاری ہوا ہے بہت پسند کیا گیا ہے۔ کیونکہ نہ صرف روز بروز شریف طلبگاروں کی درخواستیں ہی زیادہ آنے لگی ہیں۔ بلکہ لڑکیوں کے وارثوں کی خواہش بھی ایسے اشتہارات کی بابت روز بروز زیادہ نظر آتی ہے۔

ضرورت شوہر نمبر ۴:- ایک چودہ پندرہ برس کی خوبصورت لڑکی کے لیے شوہر کی ضرورت ہے۔ لڑکی اردو ہندی اور قرآن شریف جانتی ہے۔ ہر طرح سے تندرست ہے معقول رقم بطور جہیز کے دیگی۔ شوہر لکھا پڑھا اور صاحب روزگار ہو۔ کشمیری ہو تو افضل ہے۔ تمام درخواستیں جن پر ضرورت نمبر ۴ درج ہو بنام منیجر پیسہ اخبار لاہور آنی چاہئیں۔ [illegible] کی عادت چھوٹ جائے [illegible] ہمارے خیال میں اس لڑکے کی نسبت اشتہار دینا بہت مناسب ہوگا کہ اگر یہ قابل ملازمت اور جوان ہے تو [illegible] ملازم کرا دیں اور ایک پیسہ اخبار اس کے نام جاری کرا دیں [illegible] نہیں تو کسی ایسے استاد کے سپرد کر دیں جو [illegible] کرتا رہے۔

بہوت کا علاج:- بی بی صاحب لکھتے ہیں کہ بابو بھگوان [illegible] صاحب اگر ستار روپیہ بغرض نیاز دریا [illegible] کی لمبائی کے برابر کا دھاگہ بھیجیں تو میں انہیں تعویذ گنڈا بنا کر بھیج دونگا جس سے انکی عورت پر کوئی آسیب نہ رہے گا۔

کلیپٹومینیا:- سید شاہ فخر الدین اورنگ [illegible] صاحب جوہری کو مرض کا آپ نے ایک معتبر انگریز نے ذکر کیا ہے وہ دراصل ایک قسم کا مینیا یا دیوانگی سمجھی جاتی ہے۔ اور درحقیقت یورپ میں بعض دولتمند مریض اس میں مبتلا ہیں۔ جو دوکانوں سے بعض چیزیں چرا لیتے ہیں اور انکے عزیز ان چیزوں کو لوٹا دیتے ہیں یا انکی قیمتیں ادا کر دیتے ہیں۔

ایک میگزین اور ایک اخبار کی شکایت:- [illegible] سکینہ [illegible] گوالیار کی شکایت کرتے ہیں کہ [illegible] کالج میگزین باوجود ادائے قیمت اور متواتر یاددہانیوں کے وصول نہیں ہوا۔ منیجر رسالہ مذکور کے پاس بغرض توجہ بھیجدی گئی۔ سید ظہیر حسن صاحب اسٹرا سے لکھتے ہیں اخبار الحکم لکھنؤ کی قیمت بھیجی گئی۔ مگر اخبار نہیں وصول ہوتا۔ شکایت بغرض توجہ منیجر صاحب کی خدمت میں بھیجی گئی۔

تفسیر کبیر الحکم اردو:- خریدار پیسہ اخبار [illegible] مولوی نسیم الدین صاحب کے مطبع حنفیہ مراد آباد سے طلب کیجئے۔

ترتیب اخبار:- ڈاکٹر رستم خاں صاحب [illegible] لکھتے ہیں۔ اگرچہ پیسہ اخبار بلحاظ زبان اخبار ہونے کی وجہ سے نہایت دلچسپ ہے مگر تیسرے چوتھے اور پانچویں صفحہ [illegible] ہونے کی وجہ سے اخبار کی دلچسپی کے زیادہ باعث ہیں کیا ہی اچھا ہو اگر آپ چھٹے صفحہ میں مشاغل علمی و عالم نسوان اور [illegible] کے لیے ضرورت ملازم یا ضرورت ملازمت اور ضرورت شوہر یا ضرورت زوجہ وغیرہ کے مضمون جو اخبار مذکور کی مختلف جگہوں میں ہوا کرتے ہیں ایک ہی جگہ درج کیا کریں۔ اور دیگر اخباری مضامین جو بجائے چھٹے صفحہ کے [illegible] شروع کریں۔

یتیم لڑکی سے شادی:- ۲۲۵۹ [illegible] انجمن حمایت اسلام لاہور کے سیکرٹری کے پاس آپ اس شخص کی درخواست بھجوا دیں جو شادی کرنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی یتیم لڑکی اس سے شادی کے قابل ہوئی تو وہ آپ کو اطلاع دینگے۔

مشینیں منگوانا:- [illegible] سنگھ جوہری [illegible] ٹریڈ کمپنی لاہور یا کسی اور ولایت سے مال منگوا دینے والی کمپنی سے خط و کتابت کریں وہ ایسی مشینیں آپکو منگوا دیگی۔

ڈربی ریس:- عبد العزیز [illegible] اس گھوڑ دوڑ کے متعلق [illegible] آپکے سوالات کے جواب [illegible] ہوں لیکن ہم کو [illegible] میں یہ محض قمار بازی ہے۔ اس لیے اس کے متعلق واقفیت شائع کرنے سے لوگوں کو شاید اس میں شریک ہونے کی ترغیب ہو۔

پتہ جو کھو گیا تھا:- حبیب احمد صاحب [illegible] لکھتے ہیں کہ ۲۹ جولائی کے پیسہ اخبار کلب میں محمد احمد صاحب کے جس پتے کے کھو جانے کا ذکر کیا ہے شاید وہ یہ ہو

James R. Kenny President College of Science Rochester N. Y.

سوت کی شکایت:- ایک خط آیا ہے جس پر ڈاکخانہ دلال گنج کی مہر ہے۔ ایک عورت نے دردناک شکایت اپنے شوہر کی لکھی ہے کہ جو تین برس سے اپنی چھوٹی بیوی پر اسقدر فریفتہ ہے کہ اسکی طرف بالکل متوجہ نہیں ہوتا۔ پہلے اسے ایک روپیہ یا ایک کپڑا دیتا تھا تو چھوٹی بیوی کو چار دیتا تھا۔ اب کچھ دنوں سے بڑی بیوی کو بالکل کچھ خرچ نہیں دیتا۔ پھر بھی وہ بیچاری کہتی ہے کہ میں شریف زادی ہوں اپنے شوہر پر عدالت میں نالش نہیں کر سکتی۔ وہ لکھتی ہے کہ قیامت کو تو اللہ صاحب انصاف کرینگے مگر اب دنیا میں کیا کروں۔ شوہر میرا آسودہ اور صاحب عزت ہے۔ افسوس ہے کہ میں اس تنگ بخت کو سوائے صبر کرنے کے اور کیا مشورہ دے سکتا ہوں۔ سمجھے کہ میں رانڈ ہو گئی اور رانڈوں کی طرح محنت مشقت سے گذارہ کرے۔

محتاجوں کو مفت:- جانکی پرشاد رائے ضلع متھرا سے لکھتے ہیں کہ [illegible] ضلع بلند شہر کی دوا [illegible] اکسیر ہیں جو وہ غریب محتاجوں کو مفت دیتے ہیں۔

ناظرین پیسہ اخبار کی برادری:- قاسم علی تجارہ اور [illegible] لکھتے ہیں کہ وہ اپنی تصویر اس سلسلہ میں آٹھ آنہ دیکر درج کرانا چاہتے ہیں۔ وہ اپنی تصویر بھیجدیں درج کیجائے گی۔ افسوس ہے کہ کچھ عرصہ سے اس صیغہ میں شائقین ناظرین پیسہ اخبار درج نہیں ہو سکیں جن صاحبوں کی تصاویر اور آٹھ آٹھ آنہ اجرت اس دفتر میں وصول ہو چکی ہے۔ وہ اطلاع دیں کہ کس مہینہ میں انہوں نے اپنی تصویریں اور آٹھ آنے بھیجے تھے۔ تاکہ تلاش کر کے درج کیے جائیں۔

شادی کی ضرورت:- بہت سے صاحبوں کے خطوط کے جواب میں لکھا جاتا ہے کہ جو صاحب کسی لڑکی کے لیے شوہر کی ضرورت کے اعلان کے جواب میں خواستگاری کے خطوط بھیجتے ہیں وہ جو کچھ لکھتے ہیں انکا خط مشتہر صاحب کے پاس پہنچ جاتا ہے۔ کارخانہ پیسہ اخبار صرف خطوط کو ان تک پہنچا دینے کا ذمہ دار ہے۔ جو بات وہ دریافت کرنی چاہتے ہیں۔ اپنے خط میں لکھدیا کریں۔ اور اگر جواب نہ ملے تو پیسہ اخبار کو ذمہ وار نہ سمجھیں۔

مردوں کے لیے:- واضح رہے کہ شادی کے قابل لڑکیوں کے اشتہار اس کالم میں مفت چھپتے ہیں۔ لیکن جو مرد ایک قابل بیوی کی تلاش میں ہوں وہ اجرت دیکر اجرتی اشتہارات میں اپنی ضرورت کا اعلان کر سکتے ہیں۔ اگر وہ چاہیں۔ تو انکے خطوط بھی دفتر پیسہ اخبار میں جمع کر کے انہیں بھیجدیے جائینگے۔

روزانہ پیسہ اخبار

تمام ہندوستان میں اردو زبان کا پہلا مصور روزانہ اخبار ہے جو مضامین کی آزادی عمدگی اور دلچسپی کی وجہ سے سب سے زیادہ چھپتا ہے پیشگی سالانہ پندرہ روپے سہ ماہی پونے چار روپے [illegible]

انتخاب لاجواب

واقعی یہ انتخاب لاجواب ہے کیونکہ دنیا کی تمام نہایت دلچسپ و مفید کتابوں اخباروں رسالوں اور تحریروں سے انتخاب کیا جاتا ہے

روتوں کو ہنسانا غافلوں کو دانا اور بے علموں کو عالم بنانا اسکی ادنیٰ تعریف ہے تجربہ کاروں کا استاد و بیماروں کا [illegible] ہر کسی کے لیے سب کچھ ہے

اسکے مضامین تحریر کے قابل ہیں قیمت صرف [illegible] سالانہ

بچوں کا اخبار

(ہندوستان بھر میں اکیلا بچوں کا اخبار رسالہ)

جس میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق نہایت مفید اور حوصلہ اور ہمت بڑھانے والے مضامین بڑے لائق لوگوں کے لکھے ہوئے درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ پیشگی [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۶ء

مسلمانوں میں پولیٹیکل جد و جہد کا خیال

مسٹر برائن جیسے عالم امریکن مدبر و ڈیموکریٹک امیدوار پریسیڈنٹی نے اپنے ایک دلچسپ مضمون بعنوان "اسلامی ممالک میں علیگڑھ کی قابل فخر" اسلامی تعلیمگاہ کا حال لکھتے ہوئے ضمناً یہ بھی ذکر کیا ہے کہ علیگڑھ پارٹی کے لوگ اب تک مسلمانوں کی پولیٹیکل جد و جہد میں حصہ لینے کے خلاف رہے ہیں اور انہوں نے بڑی کوشش سے اپنے ہم مذہبوں کو کانگریس کی شرکت سے الگ رکھا ہے لیکن اب اسی کالج کے بعض لائق تعلیم یافتوں کو قوم کی حالت نے اسپر مائل کر دیا ہے کہ وہ کھلم کھلا کانگریس کی تائید کرتے اور اس میں شامل ہوتے ہیں۔ مگر مسٹر برائن کو اسپر ذرا بھی تعجب نہیں ہوا۔ کیونکہ انہیں زمانہ کے رنگ اور وقت کی ضرورت کا حال اچھی طرح معلوم تھا اور یورپ و امریکہ کی تہذیب میں کسی قوم کا پولیٹیکل جد و جہد پر آمادہ ہونا اس کی ترقی کے آثار میں داخل ہے گو ایسے اصول کے مسلمانوں پر صادق ہونے سے اتفاق نہ کیا جائے۔ مگر جو شخص انکی حرکات و سکنات گذشتہ چوتھائی صدی میں بغور دیکھتا رہا ہے۔ وہ کانگریس کا سخت مخالف رہنے کے باوجود انصاف اسی امر کے اعتراف میں تامل نہ کریگا کہ ہندوستان کے مسلمان سارے حصوں اور گوشوں میں پولیٹیکل جد و جہد کی طرف رخ کر رہے ہیں اور آج سے پندرہ بیس برس پیشتر جو بہرک اُن میں دیکھی جاتی تھی وہ اب باقی نہیں رہی ہے اور ضعیف دماغوں میں بھی اسکی ضرورت کے احساس کی بعض زور کی سرگوشیاں ہونے لگی ہیں جس پر پیسہ اخبار کو خاص مسرت ہونی چاہیے کیونکہ یہ پچھلے پندرہ برس کے اندر اپنی پولیٹیکل تمناؤں کے باعث قریباً تمام مسلمان اخباروں اور بعض بعض لیڈروں کا منہ پر [illegible] رہا ہے اور کلمات سخت و سست سننے پر مجبور رہا ہے لیکن اس نے اپنی روش نہ بدلی اور مسلمانوں کے اردو اخبار میں اکیلا یہی ایسا پرچہ ہے جو سالہا سال سے مسلمانوں کو برابر تاکید کرتا رہا ہے کہ وہ جبتک اپنے پولیٹیکل حقوق کی نگرانی نہیں کرینگے۔ ایک ایسی گورنمنٹ کے زیر سایہ جو گورنمنٹ انگریزی کی طرح کانسٹیٹیوشنل اصول پر قائم ہو کبھی سرسبز اور کامیاب نہیں ہو سکتی۔ انکی بہبودی خطرہ میں ہے اور وہ کبھی ایک ممتاز قوم نہیں بن سکتی۔ جب تک اپنی [illegible] کے حاصل کرنے میں کوشش نہیں کرینگے پیسہ اخبار نے برابر استقلال کے ساتھ اس وقت بھی مسلمانوں کی اس ضرورت پر بحث کی جبکہ ان میں پولیٹیکل اغراض پر بحث کرنا گناہ سمجھا جاتا تھا۔ ابھی کل کی بات ہے ہمعصر وکیل مسلمانوں کے حق میں پولیٹیکل جد و جہد کو کفر و ارتداد کا ہم معنی سمجھتا تھا مگر جب صوبجات ہند کے مختلف گورنر صاحبان اپنی زبان سے کہنے لگے کہ مسلمانوں کو بھی اپنے پولیٹیکل حقوق کا خیال کرنا چاہیے تو ان بزرگوں کے کان کھلے جو مسلمانوں کی لیڈری کے مدعی ہیں۔ اور علیگڑھ سے ایک دبی سی آواز اٹھی کہ ہاں نہایت احتیاط اور نرم و ادب کے ساتھ عرضداشت بوقت ضرورت اپنی پولیٹیکل رائے ظاہر کر دیا کریں اور علم پبلک کسی ایجیٹیشن میں حصہ نہ لیں مگر سچ یہ ہے کہ کسی فرقہ یا جماعت کو پولیٹیکل مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے جبتک مناسب کوشش کے ساتھ قائم مقامی ایجیٹیشن ان کی تائید میں بپا نہ کیا جائے۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہوتی ہے۔ اور خود بخود [illegible] کا رنگ دکھا دیتی ہے۔ چنانچہ جب ضرورت پڑی تو مشرقی بنگال کے مسلمان لیڈروں نے بھی سر بمفیلڈ فلر کا استعفا منظور کئے جانے پر اظہار ناراضگی کرنے کے لیے تیس ہزار آدمیوں کا پبلک جلسہ کیا اور اس میں نہایت گرم تقریریں کی گئیں۔ لیکن مردہ دل کا کہنا ہمیشہ بے سود ہوتا ہے۔ اگر یہی تیس ہزار مسلمانوں کا جلسہ سر بمفیلڈ کے استعفا دینے سے پہلے ان کی تائید اور بنگالی ایجیٹیشن کی مخالفت میں منعقد کیا جاتا۔ تو ضرور اپنا اثر دکھائے بغیر نہ رہتا۔ اور سر بمفیلڈ فلر کو استعفا دینے کی ضرورت نہ پڑتی۔ ہمعصر وکیل [illegible] اسی قبیل کے دوسرے اخبارات جو گذشتہ پندرہ برس سے مسلمانوں کی رہنمائی کا منصب اختیار کر کے [illegible] رہتے ہیں۔ کہ بنگالی اخبارات گورنمنٹ کے خلاف سخت زبانی کرتے اور اپنے دل کے پھپھولے پھوڑتے ہیں لیکن جب ضرورت پڑتی ہے تو وکیل صاحب کو خود بھی خاموشی کو [illegible] اطاعت کی علامت خاص بتائی جاتی ہے الگ رکھنا پڑتا ہے چنانچہ معاملہ [illegible] کے متعلق مصری اخبار اللواء کی رائے کا حوالہ دیکر وہ سردار سید امام سنگھ وکیل راولپنڈی کے [illegible] کا بیان ان لفظوں میں کرتا ہے۔

"اللواء تار دیتا ہے کہ انگریزی فوج کے وحشی گوروں سے اپنے غریب لیبیوں پر ہمیشہ ظلم ہوتا ہے۔ مگر حریت و انصاف کا دیوتا فریادوں کو کان نہیں دھرتا۔ لیکن کاش احمد علی ہندوستان کا ایک تکیہ لگاتے اور یہ مقدس فرقہ جس طرح ہندوستان کی ناپاک روحوں کو [illegible] کیا کرتا ہے اس کا تماشہ دیکھتے تو [illegible] کا مسئلہ آپ پر واضح ہو گیا ہوتا [illegible] ایسے ایسے نئے دقیق مسائل پیش کئے جا رہے ہیں جنکو ہم جیسا [illegible] دماغ حل ہی نہیں کر سکتا۔ پچھلے دنوں سردار سید امام سنگھ کوہ مری سے تانگہ پر سوار ہو کر [illegible] کے ساتھ [illegible] تانگہ بھی چل رہا تھا جس میں ایک مقدس وجود جلوہ افروز تھا۔ نادان سید امام سنگھ کا تانگہ آگے بڑھ گیا۔ آگے بڑھنا تھا کہ قہر الٰہی نے لفٹنٹ گرفیل کی صورت اختیار کر لی [illegible] میں تو اتنی ہی سزا کافی سمجھی گئی کہ [illegible] کر سردار صاحب کو گرا دیا گیا۔ [illegible] کسی طرح [illegible] کہ مقدس وجود کے آگے بڑھ جانے کی کوشش [illegible] وہ دونوں تانگوں کے گھوڑے تھوڑی دیر کے لیے [illegible] لگے اور [illegible] مقدس وجود ہمیشہ [illegible] آلودہ ہو گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں سردار صاحب کی داڑھی تھی اور حضرت کا دست مبارک۔ سردار صاحب [illegible] میں [illegible] انہوں نے نہایت متانت سے پوچھا کہ اس کے کیا معنی ہیں۔ تمام دنیا کے عقلا نے قول کو عمل پر ترجیح دی ہے مگر مقدس وجود نے عمل ہی کی زبان میں اس حرکت کے معنی بتا دیئے [illegible] کر دیا۔ یہ ظاہر ہے کہ سوال مشکل تھا۔ صرف لغوی مفہوم بتلانا ایک نیم وحشی دماغ کے لیے کیا مفید ہو سکتا۔ [illegible] اصطلاحی معنی بھی بتلا دیئے گئے اور تشریح بھی کی گئی پھر بھی نہایت شرح و بسط سے سمجھائی گئی اور [illegible] تدریس کا سلسلہ جب [illegible] تک پہنچا کہ مقدس [illegible] شاگرد کے [illegible] ارشاد ہوا کہ پاؤں کو ہاتھ لگاؤ اور دست بستہ معافی مانگو [illegible] پھر دوبارہ [illegible] شروع [illegible]"

اقتباس بالا سے یہ دکھانا مقصود نہیں کہ وکیل کا [illegible] ہے یا اس نے کوئی بری بات کی ہے بلکہ صرف یہ کہ جب مسلمان بھی اپنی ضروریات کا احساس اور حقوق کی حفاظت کا خیال کرینگے تو انہیں بھی ویسا ہی اختیار کرنا پڑیگا جیسا کہ ہندو یا بنگالی کرتے ہیں۔ اور اگر [illegible] بھی ایسا کرینگے اور پولیٹیکل جد و جہد کے [illegible]

ضروری ہے۔ وہ بہم پہنچائیں گے۔ تو کبھی کامیاب ہونگے۔ اپنے مسلمانوں کو حفظ مراتب کا لحاظ ضرور رہنا چاہیے اور انشاء اللہ رہیگا۔

مدراس کے نئے اسلامی اخبار "مسلم پیٹریاٹ" نے مسلمانوں کی گذشتہ پالیسی کے متعلق لکھا ہے:-

"خاموشی کی پالیسی جس پر مسلمان ابتک کاربند رہے ہیں وہ اُن کے حق میں سخت مضر ثابت ہوئی ہے۔ اسکا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اہل ملک اور گورنمنٹ دونوں نے انکی ہستی کی پرواہی کرنی چھوڑ دی ہے۔"

جو کچھ یہ اخبار بیس سال سے پکار رہا ہے۔ اب اسکی طرف مسلمان کسقدر متوجہ ہو چلے ہیں۔ خدا کرے کہ وہ اس پر قائم رہیں اور منزل مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہوں۔

ایران کی مجوزہ پارلیمنٹ

افسوس ہے کہ ابھی تک مجوزہ ایرانی پارلیمنٹ کے قیام کی بابت مفصل حالات سردست مشتہر نہیں ہوئے۔ البتہ شاہ کجکلاہ کے فرمان بنام وزیر اعظم سے پتہ لگتا ہے کہ مجوزہ مجلس میں اراکین خاندان شاہی سے لیکر مزارعین تک سب کے قائم مقام لیے جائیں گے اور وہ تمام بڑے بڑے سرکاری و ملکی معاملات میں گورنمنٹ کو مشورہ دیگی اور ملک و قوم کی فلاح و بہبود کے لیے اصلاحی تجاویز پیش کریگی۔ عدالتوں میں بدستور شرع شریف کے مطابق فیصلے ہونگے اور حکومت کے تمام صیغے بالفعل اُسی طرح برقرار رکھے جائینگے۔ وزیر اعظم مجوزہ پارلیمنٹ کے لیے ضوابط مرتب کرکے مجلس مذکورہ کی منظوری سے اُنہیں نافذ کریگی۔ جیسا کہ امید ہو سکتی ہے۔ اہل ایران اس حکم پر بہت کچھ اظہار مسرت کر رہے ہیں۔

ایک مشہور تعلیمی مخیر کا انتقال

سخت افسوس ہے کہ مسٹر پریم چند رائے چند مشہور تعلیمی مخیر بمبئی نے جنکے طفیل تعلیم انگلستان کی بدولت مسٹر ڈبلیو سی بونرجی و بابو آنند موہن بوس جیسے اصحاب گرامی قدر تیار ہوئے تھے۔ ان دونوں نامور محبان وطن کی وفات کے تھوڑے ہی دن بعد ستر سال سے زائد عمر میں انتقال فرمایا۔ اور اپنے بیشمار دوستوں اور عقیدتمندوں کو اہل خاندان کے علاوہ ہزاروں آدمیوں کو جو اُن کی تین ہزار روپیہ ماہوار کی مقررہ خیرات و فیاضی سے فائدہ اُٹھاتے تھے گریاں و نالاں چھوڑا۔ مگر اُن کے سب سے زیادہ ماتمدار باشندگان ہندوستان خصوصاً اہل بمبئی و اہل بنگال ہونگے جنہوں نے اُن کے چندہ اور تین لاکھ روپیہ کے گرانقدر عطایا سے جو بمبئی و کلکتہ یونیورسٹیوں کو دیئے گئے ہیں۔ ایسا شاندار و مستقل فائدہ اُٹھایا ہے کہ اُس کی شکر گذاری کا احساس صدیوں تک جاری رہیگا۔ اہل بنگال و بمبئی کو اُنکی وفات کے بعد اُنکے احسانات کا شکریہ ادا کرنے کی ضرور کوئی مناسب صورت نکالنی چاہیئے۔

افغانستان میں اجرائے ریلوے کی امیدیں

بعض حلقہائے لنڈن کے خیال کے بموجب وائسرائے ہند نے امپیریل گورنمنٹ کو امیر صاحب کے دورہ کے متعلق مراسلے ارسال کیے ہیں جن میں افغانستان کے دروازے تجارت وغیرہ کی آمد و رفت کے لیے کھولے جانے اور اس میں ریلوے لائنیں اور دوسرے مفید کام جاری ہونے کا ذکر ہے جنکی ضرورت و اہمیت پر امیر صاحب کا خیال خود بخود تجارت وغیرہ کی ترقی کے آثار دیکھ کر رجوع ہوا ہے۔ پس عجب نہیں کہ وہ انڈین گورنمنٹ سے چند لایق انجنیر و مبصرین بدین غرض طلب فرمائیں کہ وہ افغانستان کے وسایل پر غور کرکے مختلف کاروبار ضروری و مفید کی نسبت رائے دیں۔ یہ جتلانے کی ضرورت نہیں کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی یہ عین خواہش ہے اور وہ امیر صاحب مرحوم کے وقت سے بار بار اس کی سلسلہ جنبانی کرتی رہی ہے مگر ابتک جو مزاحمت تھی وہ حکومت افغانستان ہی کی جانب سے تھی۔

کوہ سپاٹو پر گایوں کی ہلاکت

سپاٹو شملہ اور آس پاس کے دوسرے کوہی مقامات کی ہندو آبادی میں فوجی حکام کی اس ناگوار و قابل اعتراض کارروائی سے سخت ناراضی و پریشانی پھیلی ہوئی ہے کہ اُنہوں نے بازار کے قریب ہی شارع عام سے جبکہ گوگا کا تہوار منانے کے لیے ہندوؤں کا اژدحام تھا۔ چند قدم کے فاصلہ پر سرکاری کمسریٹ کی ۳۶ گایوں کو بندوقوں سے ہلاک کیا اور پھر اُن کے جسم کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے انگیٹھیوں میں جھونک دیا۔ ہندوؤں نے بذریعہ مقامی حکام کے درخواست کرکے ساری گائیں خرید لینے پر آمادگی ظاہر کی اور جب وہاں سے کوئی جواب شافی نہ ملا تو فوجی و سول حکام حتی کہ کمانڈر انچیف و وایسرائے کو تار دیئے اور مقامی حکام سے چاہا کہ وہ تاروں کا جواب وصول ہونے تک گایوں کا مارنا اور جلانا ملتوی رکھیں۔ مگر کچھ شنوائی نہ ہوئی اور نہ اعلیٰ اتھارٹیز کے پاس سے کوئی جواب آیا جس پر انکی گھبراہٹ حد سے زیادہ بڑھ گئی۔ فوجی حکام کا جواب یہ ہے کہ گایوں میں وبا پھیل گئی تھی اور انکا ہلاک کرانا و جلانا صحت عامہ کی حفاظت کے لیے ضروری ہے اس لیے اُنہوں نے گائیں ہندوؤں کے ہاتھ فروخت کرنے سے انکار کیا۔ مگر اپنی بات وہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ مذہبی شعار کی ناعلمی کے باعث اس کام کے لیے ناموزوں جگہ منتخب کی گئی۔

مسٹر نوروجی کی سالگرہ

۴ ستمبر گذشتہ کو "ہندوستان کے محترم بزرگ" مسٹر دادا بھائی نوروجی کی سالگرہ کا دن تھا اور یہ دریافت کرنا تمام باشندگان ہند کے لیے موجب مسرت ہوگا کہ اس تقریب سعید پر نہ صرف مسٹر نوروجی کے وطن بمبئی میں خوشی منائی گئی بلکہ دیگر حصص ملک میں بھی گرمجوشی سے اظہار امتنان ہوا۔ جو قومی زندگی کی علامت ہے۔ یہ خیال کرنا غلط نہیں کہ مسٹر موصوف اس موقع پر اپنے برادران وطن کی طرف سے مسرت و شکر گذاری کی [illegible] پاکر مسرور و مطمئن ہوئے ہونگے۔ اور احسانمندی کے اعتراف سے انکی ہمت کو اس دیرینہ سالی و ناتوانی میں تقویت پذیر ہو گئے۔ خدا کرے ایسے بزرگ کا سایہ جس نے اپنی زندگی ملکی خدمت کے وقف کر دی ہے تا دیر گاہ اہل ہند پر قائم رہے۔

ٹرکی بحری قوت

نامور مصری اخبار "اللوا" صحیفہ ترجمان کا قول ہے کہ "دولت عثمانیہ کے وزیر صیغہ بحری نے اعلیحضرت سلطان المعظم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ حفاظت و استحکام سلطنت کے لیے ترکی بحری قوت کا درست کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور ٹرکی ہرگز دُوَل عالم میں سر اُبھارنے کے قابل نہیں ہو سکتا جبتک اس کی بحری طاقت اسکے مرتبہ و شان کے موافق نہ ہو۔ اس پر سلطان المعظم نے جو خود بھی بحری قوت کی اصلاح و ترقی کے موید ہیں حکم دیا کہ جنگی جہازوں کی بہت جلد ضروری مرمت کیجائے اور انہیں حسب دلخواہ مستحکم بنایا جائے۔ اس پر حکومت سینیہ نے سلطانی اذن حاصل کرنے کے بعد یہ تجویز قرار دی کہ چند پرانے وضع کا جہازات فروخت کر دیئے جائیں اور اُنکی بجائے مضبوط و تیز رفتار نئے جہاز خرید کر مسلح کر لیے جائیں۔ اسی کی ضمن میں یورپ کے کارخانجات جہازسازی کو چار اول درجے کے زرہ پوش جہاز معمولی زرہ پوش۔ چار تارپیڈو بوٹ اور چار تارپیڈو شکن کروزر جہازوں کی فرمائش بھیجی گئی ہے۔"

امیر افغانستان کا ایک جدید اعلان

افغانستان کا طرز حکومت گو نہایت قدیم سے شخصی چلا آتا ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ امیر عبدالرحمٰن خاں مرحوم نے اپنی زندگی کے آخری سالوں میں رعایا کو وفادار و عقیدتمند بنانے اور ملک کی حالت کو ترقی دینے کے لیے۔ جو قابل قدر کوششیں کی تھیں اُنہوں نے رعایا کے حقوق و اثر کو بہت کچھ بڑھا دیا اور زمانہ نے افغانستان کے لیے یہ بات ایک حد تک لازمی ہو گئی ہے کہ وہ اپنے بعض ارادوں کے متعلق رعایا سے بذریعہ علما و عمال اپنے مشورہ لے۔ چنانچہ ایک معتبر ذریعہ سے پتہ لگتا ہے کہ ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خاں نے ابھی حال میں ایک مطبوعہ اشتہار تمام مملکت افغانستان میں شایع کر کے اپنی "وفادار رعایا" کو مطلع کیا ہے کہ وہ ہندوستان میں صرف اس غرض سے تشریف لیے جاتے ہیں کہ گورنمنٹ ہند کی طرف سے ہز اکسیلنسی لارڈ منٹو بہادر وایسرائے ہند نے انہیں دعوت دی ہے۔ اور دعوت کا رد کرنا سنت رسول کے خلاف ہے۔ اس لیے وہ بعد عید الفطر ہندوستان کا قصد فرمائیں گے مگر اس سفر میں کوئی پولیٹیکل غرض ملحوظ نہ ہوگی سوائے معمولی سیر و شکار کے کسی سیاسی معاملہ کی گفتگو نہ چھیڑینگے۔ اس اشتہار کے مضمون سے افغانی رعایا کی قوت کا کافی پتہ لگتا ہے۔

طلائی سکہ کا چلن

ہندوستانی سکہ کی رپورٹ بابت ۱۹۰۵-۶ء جو حال ہی میں شایع ہوئی ہے۔ اس سے معلوم

ہو تاہے کہ سال زیر رپورٹ میں سرکاری خزانہ سے ۱۳۰۲۹۵۰۰ پونڈ کی قیمت کا طلائی سکہ جاری ہوا۔ جو بہ نسبت سال ماسبق کے بقدر ۳۰۶۵۰۰ پونڈ زیادہ تھا۔ اسکی صوبہ وار تقسیم حسب ذیل ہے۔ ممالک متوسط و برار (۶۱۰۰) بہما ۲۷۶۰۰ پونڈ مشرقی بنگال و آسام ۱۳۰۰۰ پونڈ بنگال ۵۹۹۰۰ صوبجات متحدہ ۶۶۱۷۰۰ پنجاب و صوبہ سرحد شمالی مغرب ۳۳۶۰۰ مدراس ۸۵۶۰۰ باقی حصۂ ہندوستان ۵۵۶۰۰ پونڈ۔ البتہ حاطہ بمبئی اس سے مستثنٰے رہا اور وہاں ۷۵۹۰۰ پونڈ خزانے میں ہو پہنچے اس میں شک نہیں کہ ساورن (انگلش) طلائی سکے کے چلن سے پبلک کو بہت فائدہ پہنچا۔ اور کاروبار میں سہولت ہوگئی کیونکہ اس کے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے یا ساتھ رکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ دوسرے پبلک کو اب اشرفی کی قیمت گھٹنے بڑہنے کا بھی وہ اندیشہ باقی نہیں رہا جو پہلے تھا

اون اور چمڑے کی تجارت

کپتان ایف۔ ایس۔ ایچ بالڈرے پروفیسر حفظان صحت ویٹرنری کالج لاہور نے حال میں ایک کتاب بھیڑوں کی پرورش کے متعلق لکھی ہے جس میں وہ افسوس کے ساتھ بتاتے ہیں کہ "یہاں کا اون اور چمڑا آسٹریلیا اور امریکہ کے مقابلہ میں نہایت ادنٰے درجہ کا ہوتا ہے اور اس کی وجہ اس کے سوا کچھ اور نہیں کہ ہندوستانی ان کے تیار کرنے میں جیسی کہ چاہیئے احتیاط نہیں کرتے" جہاں تک خیال کیا جا سکتا ہے ہندوستانی اون کے میلے ہونے کی صرف یہ وجہ ہے کہ اسے صاف نہیں کیا جاتا۔ اور بھیڑوں کو بال اتارنے سے پہلے خوب نہلا لینا یہاں کسی کے خیال میں بھی نہیں آتا

اس جانب توجہ ضروری ہے

بہت سے پیشے آجکل ایسے ہیں جن کے ذریعہ سے غیر ملک والے بڑی دولت پیدا کر رہے ہیں۔ مگر ہندوستان والوں کو ان سے کمائی کرنے کا خیال نہیں۔ حالانکہ اگر وہ ادھر توجہ کریں۔ تو انہیں اچھی طرح چلا سکتے ہیں۔ کیونکہ غیر ملکوں کی نسبت اُن کے وسائل بہم تر ہیں۔ انہیں ایک کام مرغبوں کا پالنا ہی ہے جس کی جانب پیسہ اخبار میں عرصہ سے اہل ملک کی توجہ منعطف کرائی جارہی ہے۔ مگر اس طرف چند ہی لوگ متوجہ ہوئے۔ نوخیز آسٹریلیا عیش پروری میں ہندوستان سے بازی لے گیا ہے۔ حالانکہ یہاں کی آب و ہوا اس کے لیے نہایت موزون ہے۔ اور ہندوستان میں ان پیشوں کو جیسی آسانی سے ترقی دیجا سکتی ہے۔ وہ دوسرے ملکوں کو میسر نہیں۔

ہندوستان اور دوسرے ملکوں کا مقابلہ!

مثلاً کوئنس لینڈ آسٹریلیا میں ایک سائنٹفک پروفیسر کے لیئے بالاوسط ۱۰-۱۱ ایکڑ اور فی بھیڑ ۷-۸ ایکڑ اراضی درکار ہوتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں ہندوستان کی زمین زیادہ زرخیز ہونے کے سبب یہاں اتنے رقبہ پر جانوروں کی کئی گنی تعداد پرورش پا سکتی ہے۔ اضلاع متحدہ امریکہ کے علاقہ اریزونا میں گرمی ہندوستان سے کچھ کم نہیں پڑتی ہو بھی وہاں کا اون اور چمڑا ہندوستان سے بدرجہا اچھا ہوتا ہے اسیلیے کہ وہاں کے لوگ جانوروں کی غور و پرداخت اہل ہند سے زیادہ کرتے ہیں۔ اس ملک میں بھیڑوں کے جسم سے کیڑے اور پتو وغیرہ دور کرنے کی ذرا بھی کوشش نہیں کیجاتی جس سے اون اور چمڑے کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ کیونکہ کیڑے نہ صرف بھیڑوں کا خون چوس کر انہیں کمزور کر دیتے ہیں۔ بلکہ انکی وجہ سے انکا چمڑا بھی داغیلا ہو جاتا ہے علاوہ ازیں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جانوروں میں متعدی امراض کے قبول کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

سرفلر کی گورنمنٹ

بنگالی پریس اور اس کے مقلدین ہندو اخبارات نے اپنی ساری طاقت سرفلر کی گورنمنٹ کو غیر ہردلعزیز ثابت کرنے میں صرف کر دی ہے۔ لیکن اقعات کالشمس فی النہار ظاہر کر رہے ہیں کہ مشرقی بنگال کی آبادی کا بہت تھوڑا حصہ اُن غل مچانے والوں سے متفق آراے ہے۔ اور نہ صرف مسلمان جنکو صوبۂ مذکور کی ۶۰ فیصدی آبادی مشتمل ہے۔ بدل سے سرفلر بہادر کے شکر گذار اور ممنون نظر آتے ہیں۔ بلکہ دوسرے فرقے بھی انکی کوششوں کے قدردان پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ اخبار انگلشمین کلکتہ جو دو تین سے کی

بخش چنی حجت

---

۴۸ گھنٹہ میں سوزاک کا بیخطا علاج

یہ دوائی بنام سنٹل کیپول آف گنور یا آجکل ہر ایک شہر میں سوداگروں کی دوکانوں پر بکثرت فروخت ہوتی ہے اس کے مفید اور بیخطا علاج ہونیکا ایک ادنٰے ثبوت یہ ہو کہ ہر روز ہمارے کارخانہ سے سوداگر لوگ بذریعہ ٹیلیگرام اور آرڈر منگواتے ہیں اور اس وقت قریب دو ہزار سوداگر اس بیخطا دوائی کو ہندوستان برہما و دیگر ممالک میں فروخت کرتے ہیں قیمت فی شیشی عہ محصول ڈاک فرمہ خریدار۔ تفصیل امور کے لیئے مفصلہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

دی اوجولو ٹریڈ اینڈ کمیشن ایجنسی لارنس روڈ لاہور

بال اڑانے کا پوڈر

گرم پانی میں لگا تھوڑا سا گیلا کر لگانے سے پانچ منٹ میں بال صفا ہو جاتے ہیں قیمت فی بکس ۸ تین بکس عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملتا ہے

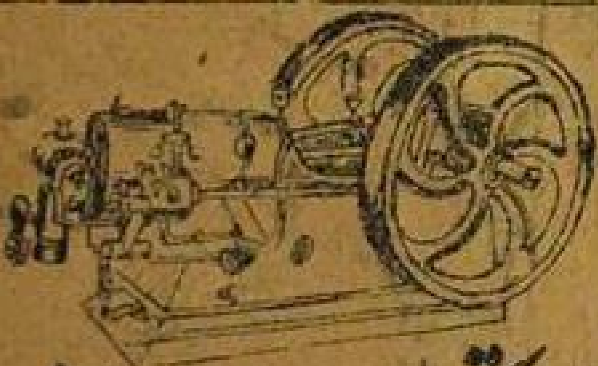
مکرم بندہ جناب سردار دیا سنگھ صاحب تسلیم!

مجھے ایک بوتل سرمہ ممیرہ مفید کی ضرورت ہے۔ میں اب آپکے ضلع سے تبدیل ہوتا ہوں اور آپکے ضلع کا یہ تحفہ لیجانا چاہتا ہوں میں ایکسال سے استعمال کرتا ہوں مجھے یہ بہت مفید معلوم ہوا ہے مہربانی کر کے کسی آدمی کے ہاتھ قبل از ۲۳ اگست گوجرانوالہ میرے پاس بھیجدیں۔

آپکا۔ مرزا ظفر اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ ۲۰۔ اگست ۱۹۰۷ء

جناب پروفیسر صاحب تسلیم! آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا گیا جسکو عرصہ سے دھند ناخونہ تھا۔ زنک لوشن۔ کاسٹک لوشن یورسیک لوشن لیڈ لوشن غرض کسی سے اسکو فائدہ نہ ہوا۔ آپکے سرمہ سے ایک ہفتہ کے اندر کلی فایدہ ہوا۔

راقم ڈاکٹر نواز شش علی نقشہ مقام دیوبند



مٹی کے تیل سے چلنے والے انجن

ٹھنڈا آٹا پیسنے کی چکی

ولایتی لوہے کی کپڑا بننے کی مشین

اگر آپ تھوڑے سے سرمایہ سے ایک معقول آمدنی پیدا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً ایک کارڈ بھیجکر مذکورہ بالا مشینوں کی فہرست ہم سے منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔ ایسا موقع ہاتھ سے ہرگز نہ کھونا۔ ہمارے انجینیر مشینوں کے چلانے اور فٹ کرنے کا ذمہ لے سکتے ہیں۔ اور ہم اپنے کارخانہ میں ان مشینوں پر کام بھی سکھلا دیتے ہیں۔ کپڑا بننے کی مشین کام کرتی ہوئی دکھا سکتے ہیں۔

اوریئنٹل جنرل ٹریڈنگ کمپنی انجینیرز انارکلی لاہور

ناما شودروں نے جو مشرقی بنگال کی ہندو زراعت پیشہ آبادی کا ۸۰ فیصدی حصہ ہیں۔ ۲۰ اگست کو ۰۰ ۷ کا نڈی میں ایک زمیندار سودھام کا جلسہ کر کے مسٹر فلر کے استعفی پر ہمدردی و قدردانی کا اظہار کیا۔ اور جو پالیسی پست و درماندہ فرقوں کو ابھارنے کی انہوں نے اختیار کی تھی اُسے جاری رکھنے پر زور دیا۔ نیز تقسیم بنگال کو اپنے حق میں بہت مفید بتایا!

صنعتی و زرعی نمائش

جبل پور ضلع کا ہور میں ماہ اکتوبر کو ایک زرعی و صنعتی نمائش منعقد ہونے والی ہے۔ وہاں اور چیزوں کے سوا ہستی کرگھے (ہینڈلوم) اور سونے چاندی وغیرہ بننے کی مشینیں بھی دکھائی جائینگی۔ جن لوگوں کی اشیا عمدہ ہونگی۔ اُنکو سونے چاندی کے تمغے اور سرٹیفکٹ دیے جائینگے۔ ہر صوبے کے ہندوستانی کاریگروں کو اپنی اپنی دستکاریاں اور صنعت کاری کی چیزیں بھیجکر فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ منتظمین نمائش ہر چیز کے محافظ اور ذمہ وار ہونگے۔ اِن چیزوں کی نمائش کے ساتھ مویشیوں کی نمائش بھی ہوگی۔ اگر کوئی ضروری بات دریافت کرنی ہو۔ تو نمائش کی کمیٹی کے سکرٹری سے خط و کتابت کیجائے۔

اہل ہند کی عام رائے کی تحقیر!

مسٹر امیر علی نے ولایت کے مشہور رسالہ "نائنٹینتھ سنچری" میں ایک قابل قدر مضمون ہندوستان کے معاملات کی موجودہ حالت پر لکھکر شائع کیا ہے۔ جس پر ایک سمجھدار اور نیک دل انگلو انڈین حاکم کو غور کرنا چاہیے۔ مسٹر امیر علی عام طور پر پالیٹکس اور موجودہ ایجیٹیشن سے علانیہ کنارہ کش رہے ہیں۔ اور بہت دور اندیش اور اعتدال پسند شخص ہیں۔ اِس لیے جب وہ کسی معاملہ پر رائے زنی کریں۔ تو اُنکی رائے وقعت اور غور و فکر کی مستحق ہوتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ بیس سال پیشتر انڈین ایسوسی ایشن۔ سنٹرل محمڈن ایسوسی ایشن اور قائم مقام ایسوسی ایشنوں کی رائے کو۔ جو ملک کے ہر صوبے میں موجود تھیں۔ بہت عزت دیجاتی تھی اور حکام اُنسے ہمیشہ اہم معاملات میں مشورہ لیا کرتے تھے۔

اب حالت ہی کچھ اور ہے

لیکن اب اِن ایسوسی ایشنوں کی ایسی ذلت اور بے قدری ہو گئی ہے کہ گورنمنٹ اُس کے حکام اُن سے مشورہ کرنا خلاف شان سمجھتے ہیں۔ برخلاف اِس کے چیمبرز آف کامرس (جو یورپین تاجروں کی انجمنیں ہوتی ہیں) کی سفارشوں اور رایوں کو بہت وقعت دیجاتی ہے۔ اور اکثر اُن کے مطابق کارروائی کیجاتی ہے۔ گورنمنٹ کے اعلیٰ ترین عہدے دار اِن کے جلسوں میں خوشی سے شریک ہوتے اور پولیٹیکل معاملات پر بلا تکلف بحث کرتے ہیں جو اُنکے واسطے بالکل مناسب نہیں ہے۔ چیمبر مذکورہ کے پریسیڈنٹ کو اکثر نائٹ بنایا جاتا ہے۔ اِسمیں شک نہیں کہ چیمبر آف کامرس کے ممبر بیدار اور قابل آدمی ہوتے ہیں لیکن وہ لوگ اہل ہند کے اصلی فوائد کے طبعاً مخالف اور انکو بخوبی سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اِس لیے گورنمنٹ کے واسطے سب سے بہتر یہ ہے کہ وہ اُن معاملات پر جنکا اثر اہل ہند پر پڑنے والا ہو۔ ہندوستانی قائم مقام مجلسوں سے مشورہ لے کر اُس کے موافق اپنی پالیسی کو ترتیب دے۔

ہندو طلبا جاپان اور امریکہ کو

لوکل دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور سے اب تک پانچ چھ طالب علم جاپان اور امریکہ کو صنعتی تعلیم حاصل کرنے کے لیے روانہ ہو چکے ہیں اور لوکل اسلامیہ کالج سے نہ صرف اب تک کوئی طالب علم اِس غرض سے روانہ نہیں ہوا۔ بلکہ اندیشہ ہے کہ اور کئی سال تک روانہ نہ ہوگا۔ اِس قدر فرق ہندو مسلمانوں کی بیداری اور احساس ضرورت میں ہے۔ اب سنٹرل ہندو کالج بنارس میں ایک کمیٹی اِس غرض سے قائم ہوئی ہے کہ ایک خاص فنڈ جمع کرے۔ تاکہ اِس کالج کے بعض ہونہار طلبا کو یورپ اور جاپان کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے روانہ کر سکے۔ تعلیم پانے کے بعد طلبہ پابند ہونگے کہ سنٹرل ہندو کالج کی خدمت کریں۔

ایک خالص اسلامی بنک

لاہور کے بعض مسلمان سرمایہ دار صاحب بالخصوص ڈپٹی کلکٹر اہتمام کی سرگرم کوششوں سے مسلمانوں کے سرمایہ اور مسلمانوں کے انتظام سے ایک خالص اسلامی بنک قائم کرنے کی طرف توجہ کر رہے ہیں۔ بنک کا نام بالفعل

... محمڈن کمرشل بینک کی تجویز کیا گیا ہے۔ اُمید ہے کہ یہ لوگ اپنے ارادوں میں کامیاب ہونگے۔ دہلی میں بھی ایک شخص نے ایک اسلامی بینک قایم کرنے کا اشتہار دیا ہے۔ مگر اُس کی نسبت ابھی کچھ معلوم نہیں کہ وہ جاری ہو سکیگا یا نہیں۔ اور اس کا بورڈ آف ڈائرکٹرز بھی بہت معمولی معلوم ہوتا ہے۔

سردار دیال سنگھ مجیٹھیا کا وقف

بہت مدت سے جو مقدمہ بین ٹرسٹیان جایداد سردار دیال سنگھ صاحب مرحوم ٹرسٹی اور اُن کے ورثا کے چلا آتا تھا۔ اب اُس میں فریقین میں کچھ تصفیہ قرار پا گیا ہے جس سے وہ بہت جلد ایک عالیشان دیال سنگھ کالج اور ایک اعلیٰ درجہ کی لائبریری لاہور میں قایم کر سکیں گے۔ وہ دن بھی لاہور کے لیے خوش نصیبی کا ہوگا کہ جب سردار صاحب کے مقدمہ میں قطعی فیصلہ عدالت سے صادر ہو جائیگا۔ اور ایک فیض عام کا دروازہ کھل جائیگا۔ مگر سردار دیال سنگھ صاحب نے اپنی وصیت میں کسی مسلمان کو ٹرسٹی مقرر نہیں کیا۔ ہم اُن کا کالج دیال سنگھ ہوگا جس میں ہندو مسلمان عیسائی وغیرہ سب مذاہب کے لوگ یکساں سہولت سے تعلیم پا سکیں گے۔ جیسے کہ اُنکے مدرسہ یونین اکیڈمی میں تعلیم پاتے ہیں۔

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا۔ [illegible]

کا دفتر بند رہیگا۔ کیونکہ اس روز سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیا نے جو کہ بہت سے [illegible] کے مالک تھے۔ اور اپنے اہل ملک کی خدمت کے لیے وقف کر گئے ہیں۔ انتقال کیا تھا۔ ہمارے ہم وطن تمام دولتمندوں کو بھی دولت کے بہترین استعمال کا سبق سردار دیال سنگھ صاحب کی مثال سے لینا چاہیے۔ کہ جنہوں نے اپنی کل جایداد اور دولت اہل ملک کی [illegible] حقوق اور تعلیم کی ترقی کے لیے وقف کر دی۔ اور جب تک زندہ رہے اپنی زندگی اہل وطن کی خدمت کرتے رہے۔

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

سودیشی تحریک کا اثر

ایک ہمعصر کے دہلی نامہ نگار صاحب نے اطلاع دی ہے کہ یہاں چمڑا اور [illegible] کے کام میں تجارت بند کر کے دیکھ کر جس کی وجہ سودیشی اور بائیکاٹ کی تحریک قرار دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ کرنے والے ہیں کہ چند کارخانے اعلیٰ ولایتی کپڑوں کے ہندوستان ہی میں قایم کر دیے جائیں تاکہ اُن کے کپڑے سودیشی ہو جانے میں کچھ شک نہ رہے۔ گو ولایتی تاجر بہت مشکل پیچ میں ہیں اور اُنکی تجویز نے کوئی عملی صورت اختیار نہیں کی۔ لیکن جلدی یا بدیر اس قسم کے کارخانے سرزمین ہند پر قایم کر دیے جائینگے۔ کیونکہ ان لوگوں کے پاس کافی سرمایہ ہے اور وہ بڑے اولوالعزم بھی ہیں۔ چند کارخانے قایم کرنے میں اُن کو بہت زیادہ وقت پیش نہ آئے گی۔ انگریز تاجر [illegible]

کی کوئی عمدہ صورت دیکھیں۔ نیز وہ [illegible] ہمیں بھی کارخانہ قایم کرنے سے نہ روکیں۔

اسلامی سودیشی تحریک

ایک ہمعصر کے نامہ نگار نے اسلامی سودیشی تحریک کے نام سے ایک مراسلت میں رائے دی ہے کہ مسلمان سودیشی کی تائید کریں۔ مگر آپس ہی میں لین دین رکھیں۔ ہندوؤں سے تعلق نہ رکھیں۔ ایسے ایسے عقلمند مسلمانوں میں موجود ہیں کہ جو ہندوؤں کے ہاتھ اپنا سودا بھی نہیں بیچنا چاہتے۔ کیونکہ دستکار اور کاریگر تو بیشک مسلمان زیادہ ہیں۔ کیا بقول نامہ نگار مسلمان جلاہے آیندہ مسلمانوں ہی کا کپڑا بنا کریں۔ اور موچی مسلمانوں ہی کے جوتے سیا کریں۔ برین عقل و دانش بباید گریست۔

شاہ مظفر الدین کی روشن ضمیری

لنڈن کے اخبار مارننگ پوسٹ میں ایک ایرانی مدبر کے کچھ خیالات شائع ہوئے ہیں۔ جن کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ مظفر الدین کو ایران میں قایم شدہ ایران رعایا کی کونسل قایم کرنے کا خیال عام شورش سے پیدا نہیں ہوا۔ بلکہ ڈیڑھ سال پہلے وہ اسی اُدھیڑ بن میں رہے تھے۔ اور اسی لیے اُنہوں نے اپنے عہد میں بخلاف سابق اخبارات کو بڑی آزادی سے نکتہ چینی کرنے کی اجازت دیدی ہے جس سے فایدہ بھی اُٹھا رہے ہیں۔ مطلب اس شخص کے شاہ [illegible]

تعلیم یافتہ رعایا سے موجودہ اصلاح نظام میں مدد کے خواہاں ہیں۔ اور یہ عجیب بات یہ بتلائی گئی ہے کہ اہل ایران اور ان کے علمائے مذہب بھی ترقی کے خیالات سے سرشار ہیں۔ کاش یہی بات صحیح ہو تو ایران چند سال میں مشرق میں دوسرا جاپان بن سکتا ہے۔

مسلمانان ہند کا ڈیپوٹیشن حضور وائسرائے کی خدمت میں

تمام مسلمانان ہندوستان کی طرف سے جو میموریل مسلمانوں کو ملک کی لیجسلیٹو کونسلوں میں پہلے کی نسبت زیادہ جگہیں ملنے کے متعلق حضور وائسرائے ہند کی خدمت میں ایک راسخ اور قائم مقام ڈیپوٹیشن کے ذریعے بمقام شملہ پیش ہونے والا ہے اُس کے پیش ہونے کی صحیح تاریخ ابھی تک قرار نہیں پائی۔ مگر خیال کیا جاتا ہے کہ ۲۰ ستمبر اور ۵۔ اکتوبر کے مابین کوئی تاریخ قرار پائیگی۔ البتہ میموریل کی صحیح نقل ۲۰ ستمبر تک شملہ میں بھیج جانی چاہیئے اس لیئے ۱۰ ستمبر کو لکھنؤ میں ملک کے مختلف حصوں سے مسلمان قائم مقام جمع ہوکر اُس نکتہ چینی پر غور کریں گے جو میموریل کے مسودہ پر مختلف مقامات کے لوگوں نے کی ہے۔ اور مسودہ کا قطعی فیصلہ کر دینگے۔ پنجاب سے راجہ جہانداد خاں صاحب سی آئی اِی۔ ملک محمد عمر حیات خاں صاحب سی آئی اِی اور مسٹر محمد شفیع بیرسٹر ڈیپوٹیشن میں شریک ہونے کے لیئے تجویز کیئے گئے ہیں۔

شیخ خدا بخش صاحب مرحوم

نہایت افسوس کی بات ہے کہ ۳ ستمبر کو بروز یکشنبہ شیخ خدا بخش صاحب سابق سیشن جج پنشنر نے ایک مختصر علالت کے بعد امرتسر میں انتقال کیا۔ شیخ صاحب کو مدت العمر کی ملازمت سرکاری کے بعد ابھی پنشن لیئے چند ماہ ہی ہوئے تھے کہ اُنہیں داعی اجل کو لبیک کہنا پڑا۔ شیخ صاحب مرحوم نے سرکاری ملازمت سے پہلے وکالت کا امتحان پاس کیا تھا۔ اس لیئے پنشن لینے کے بعد اُنہیں خیال ہوا کہ پھر وکالت شروع کریں چنانچہ وہ امرتسر میں پریکٹس بھی کرنے لگے تھے گو اُنکے دوستوں نے اُنہیں یہ صلاح دی تھی کہ اتنی مدت کی غلامی کے بعد یا تو آپ کسی قومی کام کو اپنے ذمہ کر لیجیئے یا آرام کیجیئے۔ مگر وہ وکالت کی خواہش کو نہ چھوڑ سکے۔ شیخ صاحب زمانہ ججی سیشن کا زکورٹ لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے ممبر مجلس بھی رہے تھے۔ اور انجمن کے کام سے ہمیشہ دلچسپی رکھا کرتے تھے۔ اُنکے یکایک انتقال کر جانے اور پنشن سے کچھ بھی متمتع نہ ہونے پر اُنکے احباب و اعزا کے وسیع حلقہ میں بہت حسرت و افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

انجمن حمایت اسلام اور طلبائے کالج کے ڈیپوٹیشن

طلبائے کالج کے جو ڈیپوٹیشن چندہ فراہم کرنے کیلئے علیگڈھ کالج کے ڈیوٹی ڈیپوٹیشن کی تقلید میں ملک کے مختلف حصوں کو زمانہ تعطیلات میں روانہ کیئے گئے تھے اُنہوں نے اب تک چار ہزار روپیہ جمع کر لیا ہے۔ اور بمبئی سے اطلاع ملی ہے کہ سفیہ صاحب نے اُنہیں دو ہزار روپیہ اور دینے کا وعدہ کیا ہے۔ حقیقت میں طلبائے کالج نے پہلے ہی سال کی کوشش میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے جس سے آئندہ سالوں میں اس سے زیادہ کامیابی کی اُمیدیں پیدا ہو گئی ہیں ؎

این کہ مے بینی نتائج سحر است کار گلی ہنوز در قدرت است

ایک برائے نام غازی

سید حمید ضلع کوئٹہ سے ایک صاحب رجہ ذیل خبر بھیجتے ہیں:۔ "قریباً ۱۲ بجے دن کے ایک غازی سید حمید سٹیشن پر آیا۔ سٹیشن کے قریب مزدوروں کی ایک جھونپڑی ہے۔ اُس کے اندر چلا گیا۔ سب آدمی باہر کام پر گئے ہوئے تھے۔ صرف ایک بیچاری عورت اکیلی اُس مکان میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اُس نے تلوار لے کر اُس عورت پر وار کیا۔ لیکن عورت نے اُسکو ایک دھکا دیا اور زمین پر گرا دیا۔ پھر وہ اٹھا اور اُس کے سر پر تلوار ماری۔ عورت نے اپنے ہاتھوں کو سر کے بچانے کیلئے اوپر اٹھایا۔ تو اُس بیچاری کی ایک انگلی اور تھوڑا سر زخمی ہو گیا۔ اور بچ گئی۔ وہ وہاں سے بھاگا اور سٹیشن پر آیا۔ اور وہاں آدمیوں پر وار کرنا چاہا۔ لیکن ایک جمعدار نے پکڑ لیا۔ اور پولیس کے حوالے کیا۔"

مندرجہ بالا سطور پڑھ کر کون شخص ہے۔ جو تعجب نہ کرے کہ

بجائے غازی کے کیوں اس نے یا نادان قاتل کو اُنکو یا قاتل یا بدمعاش نہیں کہا گیا۔

جلسہ رفع تکلیف حجاج بمبئی میں

پیسہ اخبار کے نامہ نگار صاحب بمبئی سے تار دیتے ہیں کہ ۹ ستمبر کی شام کو انجمن ضیاء الاسلام کی سرپرستی میں مظفر آباد ہال میں ایک عظیم مجمع مسلمانوں کا بغرض رفع تکالیف حج دالنسداد قرنطینہ بمبئی بصدارت نواب محسن الملک بہادر منعقد ہوا۔ اور اظہار افسوس کے بعد اس مطلب کا رزولیوشن پاس کیا گیا کہ باوجود قرنطینہ بمبئی کے غیر ضروری اور ادائے مراسم مذہبی میں ہارج ہونے کے رنگ میں اسے گورنمنٹ نے بند نہیں کیا۔ جو اب بہت جلد بند ہو جانا چاہئیے۔ اور کہ قرنطینہ کامران کے بند ہو جانیکا اسپر کچھ اثر نہیں پڑ سکتا۔ صاحب وزیر ہند اور وایسرائے ہند کی خدمت میں بذریعہ تار یہ رزولیوشن بھیجا جانا منظور ہوا۔ نواب محسن الملک مولوی رفیع الدین احمد بیرسٹر مولوی شبلی۔ قاضی محمد علی مرگے۔ حاجی یوسف اور حاجی اسمٰعیل صاحبان نے تقریریں کیں تعجب ہے کہ سر آغا خاں صاحب کی سرپرستی میں جو جلسہ مسلمانان بمبئی کا ہوا تھا اور جس کی تائید تمام ملک کے مسلمانوں نے کی تھی اور جو مخالفت کانگریس میں بمبئی میں حاجیوں کی گت بننے کے متعلق کیگئی تھی۔ اہنیں سے کسی بات کا سرکار پر اثر نہ ہوا کیا یہ معاملہ نہایت فضول ہے۔

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں نے اپنے مظالم اہل انگلستان کی خدمت میں بیان کرنے اور اپنے حقوق کی وکالت کیلئے جن صاحب کو منتخب کر کے لنڈن کو روانہ کیا ہے۔ اُنکا نام ڈاکٹر عبد الرحمٰن ہے جنہوں نے وہاں ہاؤس آف کامنز کے ممبروں کی خدمت میں ایک بہت عمدہ تقریر کی ہے۔ اور جو بڑے قابل اور ہوشیار شخص ہیں۔

کلکتہ کے اخبار سندھیا کا ایڈیٹر مسٹر میلکم ایک مقامی مل منیجر کی توہین کے الزام میں گرفتار ہوا ہے۔

سنٹرل ہندو کالج میگزین میں سری پرتاب ہندو کالج سنگرور کو سنٹرل ہندو کالج بنارس کا چھوٹا بچہ بتایا گیا ہے۔

سلطنت کو کدھر ہی ہر جاں سکیے ٹکڑوں پر سربسجدہ ہے سمجھا کہ میری بات رہے۔ یہ حالت آجکل روس میں سلطنت اور باغیان رعایا کے درمیان نظر آتی ہے۔ ہمروز تازہ خبریں آتی ہیں کہ فریقین میں سے ہر ایک دوسرے کی نسبت تباہ اور برباد کر دینے والے اعلان شائع کرتا ہے۔

لیڈی منٹو صاحبہ نے لیڈی ڈفرن فنڈ سے کچھ وظائف تیس تیس روپے کے ہندوستانی اور یوریشین لڑکیوں کی میڈیکل تعلیم کے لئے لیڈی کرزن مرحومہ کی یادگار میں دینے تجویز کئے ہیں۔

عالم النسوان

شادی کا عجیب دستور! ۔ مالابار کے دریاؤں کے کنارے پر ایک قوم آباد ہے۔ جب انکے ہاں لڑکی شادی کے قابل ہو جاتی ہے تو ایک مقررہ دن کو تمام گنوار کے نوجوان جمع ہوتے ہیں۔ اسکے بعد لڑکی کو ایک کوٹھری میں بند کر دیا جاتا ہے جسکی دیواروں میں بکثرت سوراخ ہوتے ہیں۔ تمام نوجوان اُن سوراخوں میں سے ایک ساتھ لکڑیاں اندر ڈالتے ہیں۔ لڑکی جسکی لکڑی کو اٹھالی اُسی سے شادی کر دیجاتی ہے اور دولہا لڑکی کے باپ کو شہد موم اور مرغیاں دیکر دلہن کو گھر لیجاتا ہے۔

کیا عورتوں کو حقہ پینا چاہئیے؟ عورتوں کی حقہ نوشی کے خلاف سب سے زبردست دلیل یہ ہے کہ مردوں کی نسبت وہ بہت ہی زیادہ حقہ نوشی کرنے لگتی ہیں جب ایک دفعہ یہ عادت پڑ گئی تو اُسے معمولی حدود کے اندر رکھنا محال ہو جاتا ہے۔ اگر اعتدال سے حقہ نوشی مرد کے لئے مفید ہے۔ تو وہی درجہ نوعمر لڑکیوں کے لئے سخت مضر ہے۔ اگر ایک مرد ۲۴ گھنٹہ میں ایک درجن سگرٹ پیئے تو اس کی صحت پر کوئی برا اثر نہیں پڑیگا۔ لیکن جو نوعمر عورت ایک دن میں چھ سات سگرٹ پی جاتی ہے وہ اپنے جسم کو نقصان پہنچاتی ہے۔ عورت کا ایک سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ وہ اپنی صحت کی حفاظت کرے یعنی آئندہ ...

بہار دُنیا

(معہ نہایت نفیس ہفت رنگ تصاویر قیمت صرف ۸؎)

لیجئے وہ کتاب چھپ گئی جسکے واسطے لوگ حیران تھے اور جسکا ملنا سو روپیہ خرچ کرنے پر بھی غیر ممکن تھا۔ ہم نے بہت جانفشانی و صرف کثیر سے اسکے فروخت کے واسطے اجازت حاصل کی ہے۔ ہر ایک نوجوان کو اسکو پاس رکھنا از بس ضروری ہے۔ اسمیں (۱) آجکل کے نوجوانوں کا فوٹو اور عبرت خیز نصیحت (۲) بیان اعضائے تذکیر و تانیث و ماہیت قوت (۳) اقسام و شناخت زن و مرد (۴) شادی اور قواعد اعلیٰ زندگی فرائض زن و جسیت (۵) حسین حمل کا بیان (۶) اولاد حسب دلخواہ پیدا کرنا (۷) نامرد و بانجھ کا بیان مع علاج (۸) خلاف قدرت حرکات و کثرت خواہشات کے بد نتائج (۹) جن امراض کی آجکل کے جوانوں کو زیادہ رہتی ہے اُن کے واسطے ادویات و علاج و ہدایات کلی علاوہ اس کے بہت سی باتیں ہیں جو کہ کتاب دیکھنے ہی سے تعلق ہیں پرانی نایاب کتابوں کے علاوہ اس مضمون کی انگریزی کتابوں کا بھی لب لباب ہے اگر آپکو زندگی کا آرام اور تندرستی ہمیشہ قائم رکھنا مقصود ہے تو اس کو ہمیشہ پہلے سے ہرگز محروم نہ رہئیے!

المشتہر

برج باسی لال کتب خانہ نمبر ۱۴ اسیان گلی شہر جھانسی



اصلی اسکوپ سسٹم واچ

معہ چین
قیمت ۱۲؎
گارنٹی دس سال
معہ شیشہ بکس گلاس
وکمانی کوک ۳۲ گھنٹہ

غضب ہو گیا

کیونکہ مندرجہ بالا اسکوپ گھڑی جو کہ اپنی پائیداری اور خوبیوں کے باعث متعمول عام ہو رہی ہے اب سستی بکتی ہے۔ یہ پہلا ہی موقع ہے کہ اس وجہ سے کہ گھڑیاں ولایت کو آگئی ہیں۔ بہت بڑی تعداد میں منگالی ہیں اگر خریدار بعض سوداگروں کی رنگین باتوں میں آکر دھوکا کھاتے ہیں ناقص گھڑیاں لیکر دھوکا کھاتی ہیں۔ چنانچہ ہم نے یہ اطمینان کیلئے وعدہ کیا ہے کہ جس کو پسند نہ ہو بلا عذر واپس لے لیگے۔ ہمارے لئے اس گھڑی کو بہت پسند کیا ہے۔ ایک درجن کے خریدار کو ایک گھڑی انعام ملے گی۔

المشتہر برج باسی لال کتب خانہ نمبر ۱۴ اسیان گلی شہر جھانسی

کی عمدہ اولاد تو ناممکن ہے۔ جو عورت زیادہ تمباکو پیتی ہے وہ اپنی جسمانی طاقت کو برباد کرکے خود کو تندرست اور عمدہ والدہ بننے کے ناقابل بنا دیتی ہے۔ جیسا کہ کثرت شراب خوری سے عورت کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ اور وہ عمدہ تنومند اور اچھے بچے جننے کی ناقابل ہو جاتی ہے۔

وکیل عورتیں:- صوبجات متحدہ کی گذشتہ مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں ایک ہزار عورتیں وکالت پیشہ ہیں۔ آٹھ برس پیشتر وکیل عورتیں بالکل نہ تھیں لیکن اب انکی تعداد پچاس کے لگ بھگ ہے۔ بعض کی سالانہ آمدنی ایک ہزار پونڈ سے لیکر آٹھ ہزار پونڈ ہے۔ امریکہ کے دوسرے درجہ کے شہر شکاگو میں بھی کم کامیاب عورتیں نہیں ہیں۔ اس شہر میں مس فلورنس کنگ ایک مشہور مکان میں رہتی ہیں۔ یہ لیڈی امریکہ کے کامیاب قانون دانوں میں شمار ہوتی ہے۔ اور تین ہزار پونڈ سالانہ آمدنی رکھتی ہے۔ پندرہ برس پیشتر یہ لیڈی ریاست اشیو کے ایک کارخانہ میں پانچ شلنگ فی ہفتہ پر ملازم تھی۔ وہاں اُسے ہر ایک کام کرنا پڑتا تھا یہانتک کہ فرش اور جھوٹے برتن صاف کرتی تھی۔ اب شاید مس کنگ کی جگہہ ایک معمر آدمی کام کرتا ہے۔ برتن دھونے فرش صاف کرنے اور آلو پکانے کا۔ پہلا کام صرف مردوں کو ہی کرنا چاہئے لیکن اوسط درست رکھنے کیواسطے ضروری ہے کہ مس کنگ کسی سے شادی کرکے اسکی پرورش اپنے ذمے لے۔

مشاغل علمی و ریویو

پریکٹیکل کامرس (عملی تجارت) ایں۔ اے ایک مجلد انگریزی کتاب ۱۰۶ صفحہ کی مسٹر اماشنکر صاحب منیجر قیصر برانچ کارخانہ مسرز کہین اینڈ کو سوداگران نے لکھی ہے جس میں بہت سی ہدایات مبتدیوں اور ناواقفوں کو زمانہ حال کی تجارت کے طریقوں سے واقف کرنے کے متعلق درج ہیں حصہ اول میں سینکڑوں تجارتی اصطلاحات ہیں حصہ دوم میں عملی تجارت مشترکہ کمپنیوں۔ بینک۔ بیمہ کمپنی وغیرہ کے متعلق معلومات درج ہیں حصہ سوم میں تجارتی خط و کتابت اور حساب کتاب رکھنے کے فارم و رمزی درج ہیں۔ مسٹر اماشنکر کی عمر تجارتی کارخانوں میں گذر گئی ہے اس لیے وہ ہر طرح ایسی تجارتی کتاب مرتب کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں جو اہل ملک کے لیے مفید ثابت ہو۔ قیمت فی جلد عہ

مذہب اسلام:- اس سو صفحہ کے رسالہ میں مفتی سید عبدالقیوم صاحب جالندہری ایڈیٹر رسالہ اسلام نے خداوندی ذاتی و تمدنی حقوق کی تکمیل و تفصیل اور ان تینوں حقوق کے اعتبار سے مذہب اسلام کو دنیا کے جملہ مذاہب موجودہ کی نسبت اکمل اور افضل اور ہر انسان کے لیے ایک نہایت ضروری دستورالعمل ثابت کیا ہے اور تاریخ و تعلیم اسلام کی بہت سی اچھی اچھی باتیں جمع کی ہیں۔ قیمت ۸ر

عورت کی بزرگی:- پروفیسر گوکل چند صاحب ایم اے نے اس عجیب کتاب میں عورت ذات کی بزرگی اور خوبی کی نسبت وید مقدس سوترون سمرتیوں مہابھارت رامائن اور دیگر سنسکرت کی کتابوں کے علاوہ سو سے زیادہ یورپین عالموں کی رائیں درج کی ہیں۔ غرض اس مطلب پر بہت سے قول جمع کرکے آخر میں شمس العلماء مولانا حالی صاحب کی چپ کی داد بھی نقل کی ہے۔ ۶۰ صفحہ کیمبر رام نارنگ کو آپریٹیو بینک لاہور سے ۴ر کو ملے گی۔

کروموپیتھی:- اس طریقہ علاج کے ذریعہ سے ہر مرض کا علاج بذریعہ رنگدار شیشوں یا رنگین بوتلوں میں پانی بھر کر دھوپ میں رکھنے کے بعد اُسے استعمال کرنے سے ہو سکتا ہے اصول یہ ہے کہ جسم انسان میں کسی رنگ کی کمی کے باعث فلاں مرض پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک اس فن کے انگریزی رسالہ کا ترجمہ ہے اور جناب غلام حسین صاحب ایس پی جالندہر شہر سے ۵ر کو ملتا ہے۔

کیا میں تندرست ہوں:- اس چھوٹے سو صفحہ کے رسالہ میں شہ ٹہاکر دت صاحب بشر ایڈیٹر دیش اپکارک نے ٹیلیٹڈ اگرائے صحت کے لیے ورزش کرنیکے فوائد اور طریق اور زنانہ ہوا میں گہرے دم لینے کے فوائد پر عمدہ بحث کی ہے مشہور وید کہ گرنتھ شمرت سے بھی ورزش کی تاکید میں اشلوک لکھے ہیں۔ قیمت ۸ر

خریداران پیسہ اخبار کو سولہ سو صفحہ کی کتابیں مفت

پیسہ اخبار کی سالانہ قیمت صرف اڑھائی روپے ہے۔ لیکن تمام پیشگی قیمت ادا کرنے والے خریداروں کو ایک ہزار صفحہ کی نہایت عمدہ کتابیں مفت بھیجاتی ہیں اور جو صاحب بجائے عہ کے عہ ادا کریں اُنہیں سولہ سو صفحہ کی کتابیں نذر کی جاتی ہیں۔ جو وہ مندرجہ ذیل فہرست سے انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس فہرست میں جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں۔ علاوہ نہایت دلچسپ ناولوں کے تمام علوم و فنون اور صنعت و حرفت وغیرہ کی کتابیں بھی ہیں۔ یہ کتابیں نہایت مفید ہیں جنکے مطالعہ سے آپ بہت خوش ہونگے

نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ
فادر زہر	۴۰	رہنمائے انسان حصہ اول	۱۹۸	مرقع حکایات	۲۱۰	صبر و امید	۱۴۹	گمشدہ ہیرا	۱۶۲	سونا بائی	۸۸
جانشین	۶۰	" " دوم	۲۱۶	پھولوں کی ٹوکری	۱۵۶	شہرلائنس کی بیگم	۷۶	ماہ پیکر	۶۴	ٹھگ کی بیٹی	۶۲
فیمیلی ڈاکٹر	۶۰	جغرافیہ مصر	۱۱۲	باداش جرم	۱۴۶	ثمرہ عصمت	۹۶	اسلم و شمسہ	۶۴	تخم بدی	۵۶
بہ اسرار روسی دربار	۱۶۸	[illegible]	۵۸	افغانی چھرا	۱۳۴	پدمنی	۸۴	اثر صحبت	۸۴	آپ بیتی	۹۴
خیرالدین باربروسہ	۳۲	[illegible]	۲۸	قتل عمد	۶۳	جذبہ الفت	۵۸	شمع شبستان	۱۳۲	امریکہ کا مینا بازار	۱۸۰
حیات فردوسی	۱۳۶	رسالہ رجال الغنا	۱۳۲	ثمرہ دیانت	۱۵۴	داستان چہل وزیر	۲۵۰	کامنی ستی	۵۴	شماتت ہمسایہ	۳۸۸
خان بابا	۸۰	ناصحان	۲۴	مجلس فلاسفہ	۲۳۸	[illegible]	۲۲۰	[illegible]	۵۲	پرکالہ آتش	۲۶۸
جوزفین بیزبی	۱۰۰	کشف الطور	۴۰	سادھو کی کرتوت	۹۶	قزاق	۴۱۲	مسٹریز آف پیرس	۳۵۷	صرف ایک دن	۷۲
اورنگ زیب	۱۳۶	معجزات القرآن	۱۲۸	پریشانی	۱۶۲	[illegible]	۲۸	جعفر	۱۹۲	مہر النساء بیگم	۷۰
ابراہیم لنکن	۵۸	رسالہ توحید	۴۲	طارق و کلیمہ	۱۸۴	مشہد عشاق	۴۵۰	[illegible]	۴۰	زہریلا درخت	۱۷۲
اکابر اسلام	۳۲	وسیلہ نجات	۳۸	ساحر	۱۹۶	جادوگرنی	۳۳	درگیش نندنی	۱۶۰	[illegible]	۱۶۴
شیشے کی بیبی	۴۰	رسالہ شطرنج	۱۴۰	نالہ شب گیر	۱۴۴	مقدس عبادتگاہ	۳۶	انتقام شیطان	۲۱۲	[illegible]	۶۲۳
طبیب تسلیم	۷۶	[illegible]	۷۶	خون ناحق	۸۸	انجام بخیر	۴۰	چاند پر دھاوا	۴۴	شہد کی مکھی	۴۲
شرف کا آئینہ	۸۸	ارمغان بے بہا	۵۶	آہ	۹۴	ایڈی	۱۴۰	ظالم و مظلوم	۱۴۲	[illegible]	[illegible]
غنچہ معرفت	۴۸	مطالعہ فطرت	۸۴	مس نقشہ نویس	۵۲	اکبر و زہرہ	۵۲	[illegible]	۸۸	تحفہ مطبخ	۸۴
شہری پادری	۳۶	رسالہ سیرت الاسلام	۵۲	زرد حویلی	۵۲	[illegible]	۱۱۶	[illegible]	۱۱۴	تربیت الدجاج	۶۸

ہفتہ وار گپ شپ

[ہمارے اخبار کے خاص رپورٹر سے]

حقیقت میں وہ اخبارات سخت بدخواہ ملک ہیں جو ذرا ذرا سی باتوں پر ہندو مسلمانوں کا مسئلہ چھیڑ کر دونوں قوموں میں اختلاف بڑھایا کرتے ہیں۔ اور ہندوؤں یا مسلمانوں کی بیجا طرفداری کر کے دوسرے فریق والوں کو بدگمانی کا موقع دیتے ہیں۔ شاید بعض اوقات انکی غرض اختلاف پھیلانے کی نہ ہوتی ہو۔ لیکن ایک خاص گروہ کی طرفداری کی عادت کا نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ وہ ایسی ناگوار رائے دیں جیسے ایک خراب شیشے کی عینک سے ہر چیز ٹیڑھی نظر آتی ہے۔ ویسی ہی ان بیچاروں کے دل کی حالت ہوتی ہے۔ اخبار نویسی کی ذمہ داریاں بڑی نازک ہیں مگر افسوس ہے کہ جتنی انہیں نزاکت ہے اسیقدر ہندوستان کے بہت سے اخبار نویس انکو سمجھنے سے عاری اور انکی طرف سے لاپروا ہیں۔

ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خان صاحب کی سیاحت ہندوستان کی خبر پر بعض ہندو اخبارات نے اعتراض کیا تھا کہ گورنمنٹ ہند انہیں ہندوستان نہ بلائے کیونکہ غریب ٹیکس ادا کرنے والوں کا بہت سا روپیہ خرچ ہو جائیگا۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ خود امیر صاحب نے سیاحت ہند کا ارادہ پختہ کر لیا ہے اور حضور وائسرائے کی دعوت منظور کر کے گورنمنٹ ہند کو اطلاع دیدی ہے جس نے اپنے مہمان عزیز کی خاطر و مدارات کا ابھی سے سامان شروع کر دیا ہے۔ بنگالی و مرہٹہ اخبار نویس شاید اسپر ناراض ہوں لیکن کیا کبھی ایسا ہو سکتا ہے کہ ایسے معزز و باثر مہمان کی خاطر منظور نہ کیجائے۔ پھر معلوم نہیں ایسے اخبارات کو ایسی بیہودگی اور بے تکی رائیں ظاہر کرنے سے کیا فایدہ ہوتا ہے۔ میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ امیر صاحب کے ہندوستان میں مہمان ہونے سے بہت سے پولیٹیکل فوایدہ حاصل ہونگے۔ جو کروڑوں روپیے اور ہزاروں جانیں تلف کرنے والی مہموں سے بھی حاصل نہیں ہو سکتے۔

جاپانیوں کے میلان بجانب اسلام کی خبریں پچھلے چند مہینوں میں بڑے زور شور سے آ رہی ہیں۔ اور خصوصیت سے فرنسیسی و جرمن اخبارات نے ان خبروں کو پھیلایا ہے جن سے ترکی عربی اور انگریزی اخبارات نے یہ خبریں اخذ کیں اور پھر ہندوستانی اخبارات نے یہ خبریں اخذ کیں اور [illegible] ابھی کوئی نہیں بتا سکتا کہ ان بیانات میں صداقت کسقدر ہے۔ مگر انعقاد کانفرنس وار [illegible] کے رجحان بجانب اسلام وغیرہ کے واقعات غلط نہیں ہیں گو اسپر بعض ہندو اخبارات لغویت پیچ و تاب کھا رہے ہیں۔ [illegible] سماجی اخبار نے تو یہاں تک لکھدیا ہے کہ جاپانیوں کی عقل پر حیرت ہوتی ہے کہ وہ اسلام جیسے مذہب کے قبول کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ بعض دوسرے اخبارات تجویز کر رہے ہیں کہ آریا سماج کا بھی ایک مشنری ڈیپوٹیشن آریا مذہب کی اشاعت کیلئے جاپان بھیجا جائے۔

مذہبی ڈیپوٹیشن بھیجنے میں کوئی برائی نہیں۔ ہر مذہب کے معتقدوں کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنے مذہب کی اشاعت میں کوشش کریں۔ لیکن دوسروں کی کامیابی یا خوشی پر حسد کرنا بُری بات ہے۔ اور پھر جبکہ وہ دوسرے ہموطن اور بھائی ہوں تو اور بھی نالایقی ہے۔ میری اس خیال کے ہندو بھائیوں سے استدعا ہے کہ وہ ایسی نمایش ظاہر کرنے سے پہلے اس بات کا خیال کر لیں کہ مسلمان بھی آٹھ سات کروڑ کے قریب ہندوستان میں بستے ہیں۔ انکی دلشکنی کرنا بھی مناسب نہیں۔

اس میں کلام نہیں کہ فریقین کے بڑے بڑے لیڈر تو بولی بولتے اور چاہتے ہیں کہ ہندو مسلمانوں کے متفق ہوئے بغیر ہندوستان کبھی سرسبز اور کامیاب نہیں ہو سکتا لیکن بدقسمتی سے بہت سے گنوار درجہ کے لوگ یا تنگخیال حضرات موجود ہیں جو اپنے اپنے گروہ کی محبت میں ایسے سرشار ہیں کہ انکی نظر میں کل ملک کی محبت کا خیال سما نہیں سکتا۔ اور بدنصیبی سے بعض ایسے واقعات پیدا ہوتے رہتے ہیں جو تھوڑی دیر کیلئے اتفاق میں رخنہ ڈال دیتے ہیں۔ تاہم دونوں گروہوں کو ایکدوسرے کی خاطر سے بعض رعایتیں کرنی چاہیئے۔

مثلاً سر بمفیلڈ فلر کے رخصت ہونے پر مسلمانان مشرقی بنگال

اور اُن کے ساتھ ہی دیگر حصص کے مسلمانوں نے اظہار ہمدردی و افسوس کے جلسے کیئے۔ اگر مسلمان ایسے جلسے نہ کرتے تو وہ نہایت ناشکرگذار ثابت ہوتے کیونکہ سر بمفیلڈ ہندوستانی گورنروں میں پہلے شخص ہیں جنہوں نے جرأت کر کے اپنے صوبہ میں ایک قاعدہ ایسا جاری کیا کہ ہندو و مسلمانوں کو انکی تعداد کے مطابق سرکاری نوکریاں ملا کریں۔ اس میں کوئی قابل اعتراض بات نہ تھی۔ نہ لایق و نالایق کی بحث تھی۔ بلکہ سر موصوف نے صاف کہدیا ہے کہ سرکاری ملازمت کیلئے جو علمی لیاقت کا معیار مقرر ہے۔ وہ بدستور قائم رہے البتہ کوئی مقررہ معیار کا مسلمان کسی ہندو قابلیت والے ہندو امیدوار کی خاطر نظر انداز نہ کیا جائے۔ یہ صاف اور سیدھی بات ہے۔ اور مسلمان حق رکھتے ہیں کہ ملک کی ملازمت میں اپنے شمار کی نسبت سے حصہ پائیں۔ مگر بنگالی ہندو اخبارات نے سر بمفیلڈ فلر کی بہت بڑی غلطی قرار دیا اور مسلمانوں پر خفگی کا اظہار کیا کہ انہوں نے ایسے گورنر کے کیوں ہمدردی کی کہ جس سے وہ ناراض ہو چکے ہیں۔

میرے خیال میں اگر سر بمفیلڈ فلر نے مشرقی بنگال کی حکومت میں کچھ اور غلطیاں کی ہیں جیسے کہ باریسال کانفرنس کا ذکر یا سودیشی طالبعلموں سے سختی کے ساتھ پیش آنا وغیرہ تو وہ علیحدہ بات ہے کہ جس کے لیئے انکی مذمت کرنی چاہیئے لیکن انہوں نے اگر اپنے صوبہ کے سررشتہ تعلیمی رعایا کی حفاظت [illegible]

حقوق کا انتظام کیا۔ کیونکہ اس صوبہ میں ستر فیصدی سے زیادہ مسلمان اور تیس فیصدی سے کم ہندو ہیں۔ ہندو بنگالی پریس کی چھیڑ چھاڑ، حملوں اور ملامتوں سے نہ ڈرے تو یہ انکی نہایت قابل تعریف کارروائی ہے۔ اور اگر مسلمان اس کے لیے اُن کا شکریہ ادا نہ کریں۔ تو وہ نہایت ناشکر سمجھے جاتے۔ انکی غریبی تسلیم ہے کہ جو بندوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ خدا کا شکریہ بھی ادا نہیں کرتا۔

سول اینڈ ملٹری گزٹ میں اسی ہفتہ ایک صاحب نے اپنا نام ایک ہندو لکھکر ایک چٹھی چھپوائی ہے جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اگر ہندوؤں پر الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ سرکار کی نسبت ناگوار اور درشت لہجہ اخبارات میں برتتے ہیں تو مسلمان اخبارات کونسی نرم باتیں لکھتے ہیں اور بطور مثال وکیل، وطن اور پیسہ اخبار کے ایک ایک دو دو باتیں گذشتہ ناگوار واقعات مصر کی نسبت پیش کی ہیں جن سے معلوم ہوا ہے کہ راقم خط نے اپنے خیال کی تائید میں غلط بیانی کرنے سے بھی پرہیز نہیں کیا۔ تاہم جو کچھ ان اخبارات نے مصر اور ٹرکی کے متعلق انگریزی زبردستی کی نسبت لکھا ہے اس سے بہت زیادہ سخت کئی انگریزی اخبارات نے انہی معاملات میں انگریزوں کی نسبت لکھا ہے۔

بغرض استدلال اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ مسلمانوں کے اخبارات نے معاملات ٹرکی و مصر کی نسبت انگریزی مدبروں پر الزام لگائے ہیں تاہم کیا انکی سختی اور عداوت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت ایسی ہی ہے جیسی کہ ہندو اخبارات یا ہندو لیڈروں کی تحریر و تقریر سے نمایاں معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً ابھی زیادہ مدت نہیں گذری کہ ایسٹ انڈین ریلوے سٹرائک کی نسبت تقریر کرتے ہوئے سری یوت بپن چندر پال نے کچھ اس طرح کا بیان کیا تھا کہ حکومت بادشاہ ایڈورڈ ہفتم کی مانی جاتی ہے۔ لیکن اصل بادشاہت خود لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ تاہم میری رائے میں ناظرین کو ان تحریروں تقریروں سے اصل گورنمنٹ کی نسبت بدگمانی کا خیال پیدا ہوتا ہے کہ وہ ایسی ایسی جلی کٹی باتیں سنکر خاموش رہتی ہے۔

مصر کے حادثہ دنشوائی کی نسبت ولایت کے ویسٹ منسٹر ریویو نے لکھا ہے کہ لارڈ کرومر نے جو اسے ایک عام اسلامی تحریک کا جزو قرار دیکر اپنے ثبوت میں ایک گمنام شخص کی چٹھی پیش کی ہے اور لبرل گورنمنٹ نے اپنی بلو بک میں بھی اسے درج کر دیا ہے۔ اس سے لبرل گورنمنٹ کی نادانی عیاں ہے اور شاید یہ پہلا ہی موقع ہے کہ کسی گمنام شخص کے بیان یا رائے کی چٹھی بطور ثبوت سرکاری بلو بک میں چھاپی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ڈوبتا ہوا آدمی تنکوں کا سہارا ڈھونڈتا ہے۔ جب لارڈ کرومر کو اپنے اس خیالی الزام کی تائید میں اور کوئی بات نہ ملی تو انہوں نے ایک گمنام خط کی اپنی تائید میں چھاپنے سے بھی احتراز نہ کیا جس سے انکے رکیک اعتراض کی قلعی کھل گئی۔

روس میں جس قدر بغاوت، قتل اور غارتگری کا بازار گرم ہے اُس کا عشر عشیر بھی ہمارے زمانہ میں کسی اور ملک میں کبھی پیش نہیں آیا۔ مگر یورپ و امریکہ کی مہذب سلطنتیں خاموش بیٹھی تماشا دیکھ رہی ہیں۔ لاکھوں بے گناہ مرد اور عورتیں مارے جاتے ہیں۔ مگر کوئی ایماندار مسیحی سلطنت اُف نہیں کر سکتی۔ لیکن دو تین ہفتے پہلے طہران میں کچھ ذراسی شورش رعایا نے کی تھی جس میں خون خرابہ کچھ نہیں ہوا تھا۔ صرف کئی سو ایرانی ناراض ہو کر برٹش سفارت میں پناہ گزین ہو گئے تھے۔ اسپر وزیر خارجہ انگلستان نے پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ ایران کو بہت جلد اپنے گھر کا انتظام کرنا چاہیے۔ شکر ہے کہ شاہ مظفر الدین نے فوراً اپنی رعایا کو ایک پارلیمنٹ عطا کر دی۔ لیکن ان کے عظیم الشان ہمسایہ زار روس نے اپنی رعایا کو دی ہوئی پارلیمنٹ واپس لے لی۔

گو سر ہنری کیمبل بینرمن وزیر اعظم انگلستان نے لندن کے اجلاس پارلیمنٹ پارلیمنٹاں میں روسی ڈوما کے شکست کی خبر سنکر نعرہ لگایا تھا کہ "گو ڈوما مر گئی ہے مگر خدا ڈوما کو زندہ رکھے" اور اس سے اپنی فطرتی آزاد خیالی کا ثبوت دیا تھا۔ لیکن یہ بیان انکا سرکاری حیثیت میں نہ تھا جس طرح سر ایڈورڈ گرے نے ایران کو دھمکی دی ہے اسی طرح ذرا روس کو بھی دھمکا کر دیکھیں کیونکہ روس اسکی زیادہ مستحق ہے۔

روس میں کشت و خون اور غارتگری کی یہ حالت ہے کہ لوگ خونریزی کے جوش میں دیوانے ہو گئے ہیں۔ گنہگاروں کے ساتھ بے گناہ بھی دھڑا دھڑ ہلاک ہو رہے ہیں۔ حال میں جو وزیر اعظم پر ٹیررسٹ گروہ کی سازش سے بم کا گولہ پھینکا گیا۔ اور اس کی بیوی بچے سب مقتول اور مجروح ہو گئے یہ صرف ایک مثال اُن ہزارہا درد انگیز و شرمناک کشت و خون کی وارداتوں میں سے ہے جو وہاں روزمرہ پیش آتی رہتی ہیں۔ یہودیوں کو مولی گاجر کی طرح کاٹ کر پھینک دیا جاتا ہے۔ مگر کوئی نہیں پوچھتا کہ کیا ہو رہا ہے۔ روسی اخبار نووی وریمیا کے ایک مضمون نگار نے لکھا ہے کہ اس وقت کشت و خون بطور دیوانگی کے لوگوں کے سر چڑھا ہوا ہے۔ ایک جگہ دو عورتوں کو جاسوسی کے شبہ میں مار ڈالا گیا اور انکی لاشیں گولیوں سے چھلنی کر دی گئیں۔ حالانکہ صرف دو گولیوں سے انکا کام تمام ہو سکتا تھا۔ مگر اتنی گولیاں اُن کے جسم میں سے گذاری گئیں یہ فعل دیوانگی سے ذرا بھی کم نہیں۔

گو روس میں عورتیں بھی اس وقت غضب ڈھا رہی ہیں۔ ایک لڑکی نے حال میں جنرل من کو ریلوے سٹیشن پر کھڑے ہوئے گولی سے مار ڈالا۔ یہ ایسا معزز شخص تھا کہ خود زار روس اُسکے جنازہ برداروں میں شامل تھے جس ملک کی لڑکیاں حصول آزادی کیلیے اپنی جانوں کی پروا نہ کر کے مردانہ کام کر رہی ہیں ضرور ایک نہ ایک دن کامیاب ہو جائیگا۔

مراسلات

انڈین مسلم لیگ

ایک "دردمند راقم" صاحب کا ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء کے وکیل اخبار میں ایک مضمون بعنوان "محمڈن پولیٹیکل ایسوسی ایشن" ہماری نظر سے گذرا ہے۔ یہ امر تو بیشک تسلی بخش ہے کہ اب ہندوستان کے مسلمانوں میں بھی اس قدر تعلیم پھیل چکی ہے کہ وہ اپنے نفع و نقصان کے معاملات کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگے ہیں۔ اور کیوں نہ ہو؟ علم اپنا اثر دکھائے بغیر کیسے رہ سکتا تھا۔ جو "دردمند" صاحب کے شکوک مسلم لیگ کے حشر کے متعلق ہیں۔ وہ بھی ایسے تو نہیں جنکے لیے کافی وجوہات انکے پاس نہ ہوں۔

کوئی قوم بھی (جبکہ اسمیں ذرا سی سکت بھی ہو) پولیٹیکل حقوق کی محفوظی یا حصول میں سعی کیئے بغیر نہیں رہ سکتی اور اس اصول عامہ کے بموجب مسلمانان ہند کے لیئے ضروری ہے کہ تعلیم میں ترقی کے ساتھ انہیں اپنے پولیٹیکل حقوق کا خیال بھی دامنگیر ہو۔ سو سوال یہ ہے کہ کس ڈھب سے انکی اس قدرتی اور فطرتی ضرورت کو مہیا کیا جائے؟ اول تو یہ کہا جاویگا کہ مسلمانوں میں انجمنیں ہیں انکے مقاصد میں یہ بھی شامل کر لیجیئے۔ یہ خیال بہت بجا ہے اور لاہور میں اسی امر پر برابر چھ ماہ تک غور ہوتی رہی تھی۔ اور اگر ہمیں کوئی بھی بنائی مسجد ملجاتی تو ڈیڑھ اینٹ کی علیحدہ مسجد کی تیاری میں وقت صرف نہ کرتے۔ دوم یہ تجویز بھی قابل غور ہے کہ مسلمان کیوں کانگریس میں ہی شامل نہ ہو جائیں لیکن مسلمان اگر کانگریس میں بلا کسی خاص شرط کے شامل ہو جائیں تو کسی طرح بھی بحیثیت ایک جداگانہ قوم کے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔ ہاں اگر وہ اپنا نقصان برداشت کرنے کو تیار ہوں تو وہ اپنے شمول سے ہندوؤں کو بیشک فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ مگر ایسی کسر نفسی بلکہ خودکشی کی توقع رکھنا خاصکر جبکہ ہندوؤں کا سلوک مسلمانوں کے ساتھ عملاً مشفقانہ نہیں صرف ایک وہم ہی وہم ہے۔ سوم ایک پولیٹیکل ایسوسی ایشن مسلمانوں کے لیئے قائم کرنا۔ سو باوجود ان دقتوں کے جو کہ ایک نئی انجمن قائم کرنے میں پیش آتی ہیں ہمیں ایسا ہی کرنا پڑا۔ اور اسی غرض کے لیئے انڈین مسلم لیگ لاہور کی بنیاد ڈالی گئی۔ اس امر پر تو بہت سے تعلیم یافتہ ہندوستانی مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ پولیٹیکل ایسوسی ایشن کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ اور ہمیں مختلف اسلامی اخباروں کے نوٹ یقین دلاتے ہیں کہ اس وقت "انڈین مسلم لیگ" کی بنیاد ڈالنے میں ہم نے غلطی نہیں کی رہا یہ مسئلہ کہ آیا یہ لیگ کارآمد ثابت ہوگی؟ یہ ایک ایسا سوال ہے۔ جسکے جواب دینے کے لیئے ہم تیار نہیں ہیں یہ محض کارکنان "مسلم لیگ" پر منحصر ہے اور موجودہ اصحاب کے ساتھ اگر اور مسلمان بھی خواہان قوم شامل ہوں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ کامیابی حاصل نہ ہو۔ مگر کارکنان مسلم لیگ ایک امر کو جس میں مسلمانان ہند کی پولیٹیکل بہبودی ہے۔ بکامیابی سرانجام نہیں دیکھتے جبتک کہ مسلمانوں میں پولیٹیکل ذوق یا پولیٹیکل مذاق پیدا نہ کریں۔ مسلمانوں میں پولیٹیکل مسایل کو سمجھنے سوچنے اور پھر ان پر رائے ظاہر کرنے کی صلاحیت پیدا ہونی چاہیئے۔ اور اس کے لیئے سب سے پہلے تعلیم ضروری ہے۔ یہ وہ مشکل اور دشوار گذار منزل تھی جو کہ مسلمانان نے سرسید مرحوم کے زیر سایہ شروع کی ہے اور اب خدا کے فضل سے اسکا کچھ حصہ طے کر لیا ہے۔ اب پولیٹیکل ذوق کی پیدایش کا وسیلہ سلیم الخیال اخباروں کا جاری اور مروج ہونا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اخباروں کے اڈیٹروں کے فرایض بہت بھاری ہیں۔ اور اگر ہر اخبار اپنی علیحدہ راگ کہانی ضروری پولیٹیکل مسایل کے متعلق سنانے لگے تو پبلک کو اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی پالیسی ایک ہونی چاہیئے۔ انڈین مسلم لیگ کی پالیسی مسلمانوں کی پالیسی ہوگی اور گو کہ بحث مباحثہ میں ذاتی خیالات پیش کیئے جائیں گے مگر جبتک انپر پبلک کی جمہوریت و رضامندی کی مہر نہ ہوگی تب تک خیالات "مسلم لیگ" کی پالیسی نہ سمجھے جائیں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ معزز اخبار وکیل کے فاضل نامہ نگار "دردمند صاحب" اور دیگر اسلامی اخباروں کے اڈیٹر اور نامہ نگار ہماری عرض پر غور کرینگے اور اس کی تکمیل میں عملی طور پر مدد دینگے اگر وہ ایسا پسند فرماویں۔ [illegible] فضل حسین

صیغۂ اصلاح و ترقی اردو علی گڈھ

پبلک کو معلوم ہے کہ محمڈن اینگلو اورنٹل کانفرنس دہلی کے اجلاس میں جبکہ ہمارے شہنشاہ ایڈورڈ معظم کے دربار تاجپوشی و تخت نشینی کے لیے اعلیحضرت لارڈ کرزن دوسرے شاہنشاہ بنے ہوے تھے کانفرنس کی عالیشان بارگاہ میں صیغۂ اصلاح و ترقی اردو قایم ہوکر ہمارے مخدوم و مکرم مولینا شبلی صاحب نعمانی کے سپرد ہوا۔ جناب ممدوح نے دو تین برس اس کام کو چلایا۔ اور ہر چند اس صیغہ کی حسب حال ضبعی ایک روپیہ بھی وصول نہیں ہوا۔ اور اس صیغہ کی ضرورتوں کے سامنے فی ہزار ایک ورق بھی نہیں لکھا گیا۔ لیکن پھر بھی جن بزرگوں نے دلچسپی ظاہر کی وہ سچی فیاضی تھی۔ اور جو کچھ لکھا گیا وہ قابل قدر ہے۔

اس کے بعد گزشتہ سال کانفرنس علیگڈھ میں جناب مولینا محمد حبیب الرحمن خان صاحب رئیس بھیکن پور ضلع علیگڈھ اس صیغہ کے سکرٹری قرار پائے۔ ہر چند اس وقت تک ہماری قوم کے دریاے جوش کے بلبلے حباب لب جو بن کر ڈوٹ چکے تھے اور سوڈا واٹر کا جوش فرو ہو چکا تھا۔ یا اس ہہ بعض وجوہ سے اس صیغہ کے اجراے کار کے لیے امیدیں پیدا ہوئیں۔

لیکن میں دیکھتا ہوں کہ یہ صیغہ غیر متوقع سکوت سے کام لے رہا ہے جس کے وجوہ بیان نہیں کیے گئے۔ اور میں خود لئیے مخدوم کی خاموشی کو تعجب سے دیکھ رہا ہوں اور بعض احباب کے مطاعن اور بعض اصحاب کے مایوسانہ خیالات کا کچھ جواب نہیں دے سکتا۔ درمیان میں مجھ سے چاہا گیا کہ میں اس صیغہ کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کروں۔ چنانچہ میں نے ایک سکیم تیار کی جسکا مقصد یہ ہے کہ اس صیغہ کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ایک لاکھ روپیہ کے فنڈ جمع کرنے کے واسطے لازمی کوششیں جاری کیجائیں۔ اور وہ کام منتخب کیے جا کر جلد جاری کرنے سے آہلی کے سوشت پیدا ہو جائیں اور جو مصنفوں اور مقرروں کی تحریروں اور تقریروں یا ذخیرہ علم ذخیرہ ان کے وعظ و فضل سے اردو نے فائدہ حاصل کیا۔ انکے نام نامی و اسماے گرامی سلسلہ وار بقید اعداد جمع کر دیں یہ کہ اگر ایک کمرہ کو اردو کی مسلسل تاریخ کا نمونہ بنا کر دکھایا جائے۔ ان کے ساتھ جن مطابع نے اردو کی لائبریری میں قابل قدر اضافہ کیا ہے۔ ان کے اسماے گرامی کو بھی ایسے کتبات جنکے ذریعہ سے نمایاں کیا جائے۔

ان کے علاوہ یہ فیض کے تعلیمیافتہ اصحاب کے لیے اگر مولانا نذیر احمد صاحب کے ترجمہ کا قرآن شریف چھاپا جائے۔ اور اس پر سر سید کی تفسیر اور مولانا عبد الحق صاحب کی تفسیر حقانی حضرت امام فن مناظرہ اہل الکتاب مولانا ابو المنصور دہلوی کی تفسیر فارسی چڑھا دیجائے تو میں خیال کرتا ہوں کہ اس سے بیسیوں ہاتھ آگے بڑھنے کو تیار ہو سکتے ہیں اسی طرح میں یاد دلاتا ہوں کہ مولانا حبیب الرحمن خان صاحب کو اس جماعت کا امام بخاری بنایا جائے اور صحاح میں سے اخلاق و آداب اور ضروری معاملات کی حدیثیں جنکو تعلیم یافتہ پارٹی بغیر جرح و قدح کے قبول کر سکتی ہے۔ انتخاب ہو کر مع ترجمہ تحت اللفظ چھاپی جائیں تو یہ ذخیرہ سعادت بھی ہاتھوں ہاتھ لیا جا سکتا ہے۔ اسکے علاوہ اردو کی مکمل لائبریری قایم کیجائے جس میں ابتدا سے اب تک ہر قسم کی کتابیں جمع کر دیجائیں۔ اور نیز جدید لٹریچر کو جو تیس برس سے کثرت سے پیدا ہو گیا ہے لیکن متفرق طور سے پھیلا ہوا ہے اس کو ایک جگہ جمع کرنے کا بندوبست کیا جائے۔ راقم ظہیر

طب یونانی کی حفاظت ضروری ہی

یہ دریافت کرنا موجب مسرت ہی کہ اخبار ہذا کی چند قریبی گذشتہ اشاعتوں میں جو متعدد مضامین طب یونانی کی حفاظت و ترقی پر درج کیے گئے ہیں۔ انہیں اہل ملک نے بنظر توجہ دیکھا ہے۔ خصوصاً حکماے یونانی نے جنکی طرز عمل پر طب کی اصلاح و ترقی کا بہت کچھ دار و مدار ہے۔ ان تجاویز کو پسند فرمایا ہے۔ جو قدیم طب کی اصلاح کے متعلق مضامین مذکورہ میں پیش کی گئی تہیں۔ اس کے بارہ میں بہت کچھ خطوط دفتر پیسہ اخبار میں وصول ہو چکے ہیں۔ مگر یہاں صرف انمیں سے ایک درج کیا جاتا ہے۔ جو جناب افسر الاطبا حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلوی مشہور و معروف

جریان کی لاثانی دواء

مشہور و معروف انگریزی ڈاکٹروں دیسی حکیموں معزز اخبار کے اڈیٹروں اور دیگر معزز اصحاب نے بعد تجربہ اس بات کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ دواہی مرض جریان کے واسطے اکسیر اعظم ہے جریان کیساہی سخت اور پرانا کیوں نہ ہو مریض نہایت ہی کمزور اور ہر قسم کے علاج سے مایوس کیوں نہ ہو چکا ہو اور تمام امیدیں خاک میں کیوں نہ ملچکی ہوں صرف سات روز کے استعمال سے مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے تمام کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں اور خاک میں ملی ہوئی امیدیں دوبارہ سرسبز ہو جاتی ہیں اور آئندہ کبھی اسکا اندیشہ نہیں رہتا۔ باوجود اسقدر فائدہ کے قیمت بالکل تھوڑی رکھی گئی ہے۔

قیمت ایک پیکٹ صرف عـــہ

نوٹ۔ ایک پیکٹ اُس مریض کے واسطے کافی ہے جنکو امراض سات سال سے زیادہ کا نہ ہو لیکن اگر مرض سات سال سے زیادہ عرصہ کا ہو تو اس حالت میں بھی صحت دو پیکٹ متواتر استعمال کرنے سے ہوگی

مندرجہ ذیل سندات میں سے ایک کو بھی فرضی ثابت کرنیوالے کو مبلغ پانچسو روپیہ انعام

جناب حکیم جگت سنگھ صاحب! آپ کی دوائی جریان پہنچی اور ایک پرانے مریض پر استعمال کیگئی میں خوشی سے تحریر کرتا ہوں کہ آپکی دوائی از حد مفید ہے اور در حقیقت طلسم کا کام کرتی ہے مریض بہت کمزور ہو گیا تھا۔ لیکن اب تندرست ہے اور آپکا شکریہ ادا کرتا ہے۔ راقم ڈاکٹر سندر سنگھ صاحب جزیہ بینا ٹنگ اسسٹنٹ۔

(۲) حکیم جگت سنگھ صاحب! آپکی دوائی اکسیر جریان در حقیقت نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے براہ مہربانی دو پیکٹ اور بذریعہ ویلیو پے ایبل میرے نام ارسال فرمایئے۔ اپنے مریضوں پر آپکی دیگر ادویات کا استعمال کرانا چاہتا ہوں۔ فہرست ادویات بھی بھیجئے راقم سید رضا محمد صاحب نیٹو ڈاکٹر ۱۱ جولائی

(۳) مکرم بندہ تسلیم! قبل ازیں کے تین پیکٹ جریان کی لاثانی دوائی آپ سے طلب کی بھی جو قسمی دوائی مذکور کو ہی بہہ صفت موصوف پایا۔ اس لیے دوبارہ تکلیف دیتا ہوں کہ براہ عنایت ایک پیکٹ اور مرحمت فرمایئے راقم جناب خان محمد صاحب ٹھیکہ دار جبل پور ممالک متوسط نمبر ۲۱۴ ء

(۴) مہربان من تسلیم! محسن کے احسان کو نہ ماننا ہی ایک قسم کی سخت ناشکر گذاری ہے۔ آپکو یاد ہوگا کہ ایک پیکٹ دافع جریان آپ سے عرصہ ۲ ماہ میں طلب کیا تھا جبکہ میں بہت سے حکیموں سے متنفر ہو گیا تھا۔ مگر ایشور کی کرپا سے ان ادویہ کو کہاے ایک ماہ ہو گیا تھا اجتک بالکل آرام ہے۔ کل کی ڈاک میں خدا بخش خاں کے لیے ایک پیکٹ طلب کیا ہے۔ راقم بابو گربا لرتہ صاحب منشی کمرۂ رہیمیہ سرسہ ضلع حصار

تمام زبانیں اس خبر کو دیں۔ اخبار کا حوالہ بھی ضرور دیں۔ اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں۔

بڑے بڑے قصبوں میں ہمارا ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کریں۔

حکیم جگت سنگھ گوانٹرہ مقام گوجرانوالہ پنجاب

طبیب و سکول شروع ... طبیہ دہلی نے تجویز فرمایا ہے اور جس میں پیسہ اخبار کی ناچیز کوششوں کی نسبت اپنے حسن ظن کا اظہار کیا ہے امید واثق ہے کہ تمام باشندگان ہند طب یونانی کے قیام کی ضرورت کو بخوبی محسوس کرکے اس کے سنبھالنے کی تدابیر اختیار کرینگے۔ اور معزز دیسی صاحبان اہل علم کو اس طرف توجہ دلانے میں اپنے فرض کا خیال رکھیں گے بہرحال حکیم صاحب کا گرامی نامہ حسب ذیل ہے۔ (ایڈیٹر پیسہ اخبار)

جناب اڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم۔ آپنے اپنے اخبار میں طب یونانی کے متعلق چند قیمتی مضامین لکھ کر طب اور طبیبوں پر احسان کیا ہے جسے احساس کرنے کے بعد میں آپکا شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

کیسی بیوقوفی کی بات ہے کہ اہل ملک محض کورانہ تقلید کیوجہ سے ایک قیمتی فن کو بغیر سوچے سمجھے چھوڑتے جاتے ہیں اور اپنی دولت کو جہاں اور مغربی نمایشی چیزوں میں بیکار صرف کرتے ہیں۔ وہاں مغربی دواؤں میں بھی فضول اور اکثر بے محل خرچ کیا کرتے ہیں۔

میں آپکو یاد دلاتا ہوں کہ میں اس تعصب سے بہت دور ہوں جو ڈاکٹروں کو یونانیوں سے اور یونانیوں کو ڈاکٹروں سے ہوتا ہے۔ لیکن میری آرزو ہے کہ کوئی شخص مجھے معقول دلایل کے ساتھ یہ سمجھادے کہ سوائے خاص ضرورتوں اور مجبوریوں کے ہم اپنے ملک کی دواؤں کو کیوں استعمال نہ کریں افسوس ہے کہ مجھے بہت کم فرصت ملتی ہے۔ اور میں اپنے خیالات کے اظہار

کرنے کیلئے مہینہ میں بھی ایک آدھ روز نہیں بچا سکتا ورنہ اس قسم کے مضامین سے جنکی اس وقت زیادہ ضرورت ہے ملک کو تفصیل کے ساتھ سمجھاتا تاکہ وہ ایسے عامیانہ تقلید سے اپنا کتنا نقصان کررہا ہے۔ میں نے اُردو اخباروں میں صرف پیسہ اخبار میں یہ خصوصیت دیکھی کہ وہ ملک کے ہر ایک اہم مسئلہ پر رائے زنی کرتا رہتا ہے اگرچہ وہ علی العموم اختصار کے ساتھ ہوتی ہے) اور یہ صفت ایک اعلی اور اچھے اخبار کیلئے ضروری ہے کاش کہ دوسرے اخبار بھی اپنے خاص مذاق سے ہٹ کر عام ملکی ضرورتوں کی طرف متوجہ ہوں۔ اختصار کی معافی چاہتے ہوئے آخر میں آپکا پھر میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپنے یونانی طب پر مضامین لکھ کر طبیبوں پر خاص احسان کیا۔ محمد اجمل

پنجاب گزٹ (۹ ستمبر ...)

ہوم ڈیپارٹمنٹ :- مسٹر ڈبلیو جیوس ڈویژنل جج شیخ اصغر علی سے (جو ڈسٹرکٹ کے عہدہ پر رہے) چارج لیا مرزا ظفر اللہ خاں ای اے سی گوجرانوالہ ... ضلع گوجرانوالہ کو تبدیل میاں احمد کا مل ای اے سی ضلع لاہور میں متعین مسٹر ڈیں ایم جیکب اسسٹنٹ کمشنر نے پنڈت امر سنگھ کے متعلق سب ڈویژن ضلع کرنال کا چارج لیا۔ لالہ اچھیر و رام بی اے قایم مقام ای اے سی جالندھر سے ضلع امرتسر کو تبدیل ہوئے۔ لالہ گلدار ناتھ ایم اے ای اے سی لالہ سریرام سے مظفر گڑھ میں اپنے عہدہ کا چارج لیا۔

رخصت :- قاضی محمد اسلم سی ایم جی ڈویژنل جج فیروزپور ۱۳ مارچ ۱۹۰۹ سے بیرسٹر قمر الدین ای اے سی ... عبد اللطیف قایم مقام ڈپٹی کمشنر حصار ۲ ماہ۔

مڈیکل و حفظان صحت :- اسسٹنٹ سرجن رام چند گوجرانوالہ قایم مقام سول سرجن فیروزپور۔

جیل :- اسسٹنٹ سرجن سردار امر سنگھ سپرنٹنڈنٹ جیل گوجرانوالہ نے چارج میجر جی ای سی بٹلر کو دیا ملک محمد حیات خاں ای اے سی ڈسٹرکٹ جیل ملتان کا چارج کپتان ایچ ای جی بروم کو دیا۔

ضرورت

راج دربھنگہ کے لئے سرکل انسپکٹر کی بشاہرہ ۵۰ ... تک ترقی۔ کاغذات پٹواری زمینداری کے کام آور انگریزی و اُردو کی واقفیت ضروری ہے۔ اور ایک کلرک کی بشاہرہ ۵۰ روپے اور ایک سب منیجر کی بشاہرہ ۲۰۰ روپے درخواست ... ماہ حال تک ہو۔ بی لائڈ اسسٹنٹ منیجر دربھنگہ۔

ایک سکنڈ کلاس میں سرٹیفکیٹ والے ڈرلو سر کی جو آئے اور تیل کی مل کا تجربہ بھی رکھتا ہو تنخواہ ۳۰ سے ۴۰ تک ... برشاد ... (...)

ایک انٹرنس پاس ہندو ٹیچر کی ہندو ویدک ہائی اسکول سکندر آباد کی ایک شاخ کے لئے تنخواہ ... ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول سکندر آباد (ضلع بلند شہر)

روئے زمین کی خبریں

[ہندوستان]

سرکاری خبریں:- سشن جج دھولیا نے ایک یورپین مسمی جارج گرے کو جسنے بابو گبنی سب جج کو دھمکایا تھا۔ تخویف مجرمانہ میں قید محض کی سزا دی۔ مسٹر چیمبرس انڈر سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا صیغہ صنعت و تجارت ۷- اکتوبر کو ہندوستان میں پہونچینگے۔ سواحل برہما کی روشنی کے میناروں کی نگرانی کرنے والے انجینیروں کے لیے صاحب وزیر ہند نے الاونس کی منظوری دیدی ہے۔ موسم سرما میں لیڈی وکٹوریا ڈربی جو لیڈی منٹو کی ہمشیرہ ہیں معہ اپنے شوہر کے بغرض سیاحت تشریف لائینگی۔ حیوانات کی نمائش اسپیان ۱۰- اکتوبر کے لیے ملتوی ہو گئی۔ پنجاب کے اُمیدواران اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کا امتحان لاہور میں یکم اکتوبر کو ہوگا۔ شمال مغربی سرحد کی بٹالیش کا پروگرام تیار ہو گیا۔ ۲ پارٹیاں روانہ کیجائینگی۔ صاحب وزیر ہند نے مسٹر لیول [illegible] اسسٹنٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کو انکے حسن خدمات کے صلہ میں دس ہزار روپیہ عطا کیا جانا منظور کیا۔ حضور والیسرائے کے دورہ کوئٹہ کا تعین ہو گیا۔ جہاں ۵ یکم اکتوبر کو پہونچینگے۔ سکندرآباد میں کیوسی [illegible] حوالات چیف کنسٹیبل نے جو دو سال قید کا سزایاب تھا کنوئے میں گر کر اقدام خودکشی کیا۔ پیچھے سے حمید خاں جو اسکی نگرانی پر تھا کود پڑا۔ اور کیوسی کو بچا لیا۔ ہز ہائنس امیر کی سیاحت کا انتظام سر ہنری میکمہن کے سپرد ہوا ہے۔ لیڈی منٹو نرسنگ فنڈ کی تعداد ۱۷۶۰۰ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ بنگلور میونسپلٹی نے آئندہ کے لیے موٹر کار والوں کا ٹکس بجائے شرح کے [illegible] اور موٹر بائسکلوں کا بجائے [illegible] کے [illegible] کر دیا۔ لکھنو کے باغ نباتات کی رپورٹ قابل اطمینان ہے۔ گورنمنٹ ہند نے ضرب سکہ کے لیے ۳۴ لاکھ تولے چاندی خریدی ہے۔ ایک کروڑ [illegible] روپے کی چاندی پہلے سے زیر ضرب ہے۔ کلکتہ ہائیکورٹ میں ایک ایڈیشنل جج کی منظوری سال بھر کے لیے ہو گئی۔ گورنمنٹ ہند نے محکمہ تار کی اصلاح کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جسکے چیرمین سر لوئیس ٹپر ہو گئے۔ بمبئی گزٹ نے آنریبل مسٹر لفٹنٹ گورنر صوبہ جدید کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت میں اپنے پیشرو کے قدم بقدم چلیں۔ جرمنی میں از روئے قانون موٹر کار زنی کی رفتار کم [illegible] قرار دیگئی ہے۔

عالم اسلام:- افسوس ہے کہ مارہرہ ضلع ایٹہ کے مشہور صوفی بزرگ سید شاہ ابوالحسین صاحب کا انتقال ہو گیا۔ ایسٹ انڈین ریلوے پر ایک پمفلٹ شایع ہو رہا ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ مسلمانوں کو ہندوؤں سے بالکل الگ رہنا چاہیے۔

عالم ہنود:- مہاراجہ صاحب پٹیالہ دورہ سے [illegible] ریاست میں پہونچ جائینگے۔ [illegible] کالج میں سنگہ میں [illegible] نے جلسہ کرکے مسٹر [illegible] ایم بوس کے انتقال پر اظہار [illegible] اور تعلیم نسوان کی خدمات کا ذکر کیا۔ راجہ صاحب پونچھ علیل ہیں۔ ریاست میں ملیریا بخار کا بڑا چرچا ہے۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کولہاپور وارد شملہ ہیں۔ مسٹر ایس سی سرہد کاری ایڈیٹر ہندو پیٹریٹ کلکتہ میں سخت علیل ہیں۔ مہاراجہ صاحب کپور تھلہ مارسیلز سے ہندوستان کو وسط اکتوبر میں روانہ ہونے والے ہیں۔

فصل و موسم:- ہمالیہ کی بلند چوٹیوں کی برفباری کی وجہ سے کوہسار اٹے پڑے ہیں۔ سیلابوں سے مشرقی بنگال کے لوگ تباہ ہیں۔ ایک ماہ سے بارش جاری ہے۔ بجنت گاؤں زیر آب ہیں جس سے فصلوں کو سخت نقصان پہنچا۔ جھنگ میں طوفان باد و باراں سے سخت نقصان ہوا۔ دریائے ہگلی کے غیر معمولی چڑھاؤ کی وجہ سے کلکتہ کے جنوبی حصہ میں سیلاب آیا ہوا ہے۔ شہر گجرات میں شمال کی جانب سے پانی گھس آیا۔ گھروں میں تین تین فٹ پانی کھڑا ہے۔ برنجتا ریلوے [illegible] کو سیلاب سے نقصان پہنچا۔ ایک پل بھی پانیوں کے [illegible] جانے سے خراب ہو گیا۔

فوجی خبریں:- یکم اکتوبر سے ایک سال تک امتحانی افسروں کو سفری الاؤنس دینے کی منظوری ہوئی ہے۔ سلح خانوں کی آتشزدگی کے انسداد پر فوجی حکام مائل ہیں۔ چنانچہ الٰہ آباد کے سلح خانہ کی کارڈائیٹ باہر نکال دیگئی ہے۔ لارڈ کچنر یکم نومبر کو کلکتہ ناگپور کی سیر کرینگے۔ مسٹر ہلڈن [illegible] ۱۷ اکتوبر کو سبکدوش ہو کر یکم نومبر کو عازم ولایت ہو جاوینگے۔ آیندہ ڈیہرہ دون کالج کے فوجی طلبا کا نصاب آیندہ بجائے دو کے تین سال ہوگا۔ امیر صاحب کی سیاحت کے موقع پر آگرہ میں لکھنو اور میرٹھ ڈویژن سے اور شاید انبالہ سے بھی فوج جائیگی۔ آگرہ میں فوجی قواعد کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔

حوادث:- جہاز گوا جو کلکتہ سے گزشتہ شنبہ جاپان کو روانہ ہوا تھا۔ [illegible] کے قریب ساحل پر چڑھ کر ٹوٹ گیا۔ محلہ خوجیاں گجرات میں ایک مسجد کے قریب کنواں نکلا تھا۔ یکے بعد دیگرے [illegible] اُس کے اندر گرے اور مر گئے۔ [illegible] مسٹر بیونل چیف سکرٹری پبلک ورکس کے بنگلہ میں آگ لگ گئی اور کل سامان جل گیا۔ [illegible] سے ایک میل جانب شمال ایک برہمن نے ریل سے کٹکر خودکشی کرلی۔ آسام بنگال لائن پر بوجہ انشقاق الارض ریل پٹری سے اتر گئی۔ جہبوں کو نقصان پہنچا۔ اور ایک مسافر زخمی ہوا۔ جی آئی پی [illegible] اسٹیشن پر چند ڈاکوؤں نے ایک مسافر عورت کو لوٹ لیا۔ اور ایک ریلوے ملازم کو سخت زخمی کیا۔ کلکتہ میں مٹی کے تیل کے ایک حوض میں آگ لگ گئی جسمیں [illegible] تیل تھا۔ لکھنو کے قریب دو بدمعاشوں نے ایک شخص کو لوٹ کر اُس پر مٹی کا تیل چھڑک کر جلا دیا تحقیقات ہو رہی ہے۔

قحط:- مشرقی بنگال میں امدادی کاموں پر ۴۹۵۴ اور زراعتی کاموں پر ۷۶۴۸ [illegible] [illegible] میں بھوکوں نے دو دکانیں لوٹ لیں۔ ڈھاکہ میں چاولوں کا نرخ چار سیر فی روپیہ تک پہنچ گیا ہے۔ ڈھاکہ کے قحط زدگان کی امداد کے لیے کلکتہ سے رسد بھیجی ہے۔ ایک ویدانتی یورپین لیڈی سسٹر نویدیتا بارپسال کو امداد قحط زدگان کے لیے گئی ہیں۔ تین ہزار بھوکے تیلیوں نے مرزاپور کے مجسٹریٹ سے امداد طلب کی۔ بھیری رہوٹا میں غلہ کی تین دوکانیں لٹ گئیں۔ پانچ چھ سو قحط زدوں کا ایک غول لٹھ باندھے پھر رہا ہے۔ ہفتہ مختتمہ یکم ستمبر کے اندر الہ آباد میں ایک لاکھ [illegible] اور ۲۱ ہزار خیراتی کام پر تھے۔ تھانہ میں بھی غلہ لوٹنے کا ارادہ کیا۔

تعلیم:- ماڈل سکول حیدرآباد (سندھ) کو گورنمنٹ بمبئی نے ۲۲ ہزار روپے بورڈنگ ہوس کے لیے دیے ہیں۔

ریلوے:- مدراس ریلوے کمپنی نے درجہ اول میں برقی پنکھے لگوا دیے ہیں۔ بنگال آسام لائن پر ہاتھی کھیلے۔ اور لامڈنگ کے مابین انشقاق الارض سے گاڑی رک گئی۔ ہفتہ مختتمہ ۳۱ مارچ کے اندر کم کوئلہ جلانے کے صلہ میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ڈرائیوروں کو ۲۲۱۹ روپے انعام دیا گیا۔ جس شخص نے ہوڑہ کے اسٹیشن ماسٹر پر تیزاب پھینکا تھا اُسے دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ کی سزا ملی۔ [illegible] لائن کے ہنسول اور دھن باد کے اسٹیشنوں پر کلرکوں نے ہڑتال کر دی۔ سنٹرل ریلوے کے افسر کوشش کر رہے ہیں کہ مسافروں اور گارڈوں یا ڈرائیوروں کے مابین خبر رسانی کا سلسلہ قائم کیا جائے۔ آگرہ میں جمنا پر ریلوے پل تیار ہوگا۔ دونوں جانب فوجی چوکیاں بھی ہونگی تاکہ بوقت ضرورت پل کی حفاظت کر سکیں۔ [illegible] مرتبان اور شہزادہ گیا نگین ریلوے کا آئندہ جون میں افتتاح ہوگا۔ شملہ میں ریلوے کانفرنس ۱۰ اکتوبر کو منعقد ہوگی۔

امراض:- ہفتہ مختتمہ یکم ستمبر کے اندر طاعون سے ۲۵۲۲ موتیں ہوئیں۔ بمبئی ۱۳۰۰ - پنجاب ۲۹۹ - وسط ہند ۳۰۲ - صوبجات متحدہ ۲۵۰ - وسط ہند ۱۹۰ - بنگال ۱۱۵ - [illegible] ۱۱۲ - ریاست میسور ۱۰۳ - کلکتہ کی طاعونی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں مرد عورت یکساں مبتلا ہوئے۔ اور اسی ہفتہ کے اندر اضلاع پنجاب میں حسب ذیل موتیں ہوئیں۔ راولپنڈی ۲۹ - ہوشیارپور گرداسپور ۶-۶ - [illegible] لدھیانہ شاہپور ۲-۲ - لاہور و امرتسر ۱-۱ - میزان ۴۹۔

لوکل:- صاحب وزیر ہند نے میو سکول آف آرٹس کے لیے ایک اسسٹنٹ پرنسپل کی منظوری دی ہے جسکی تنخواہ ۴ سو سے ۵ سو تک ہوگی۔ ۹ ستمبر کو بیرون بھاٹی دروازہ متصل مزار حضرت داتا گنج بخش کشتیوں کا دنگل ہوا۔ بڑا جوڑ خلیل اور [illegible] پہلوان کا تھا۔ [illegible] نے خلیل کو پچھاڑ دیا۔ [illegible] ستمبر سے گورنمنٹ اسکول یونین اکیڈمی اور [illegible] ماڈل اسکول کھل گئے۔ ۸ ستمبر کو زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی صاحب کے چھوٹے صاحبزادہ مشتاق حسین کی برات لاہور سے امرتسر گئی۔ لاہور کے بہت سے معزز مسلمان ہمراہ تھے۔

ہز ہائینس نواب سر میر محبوب علی خاں بہادر نظام الملک
فتح جنگ جی سی ایس آئی۔ جی سی بی نظام حیدر آباد دکن

مسلمانان ہند کی طرف سے حضور وائسرائے کی خدمت میں
جو ڈیپوٹیشن حاضر ہونے والا ہے۔ اُس کے مسودہ پر غور
کرنے کے لیے ۹ ستمبر کو ۸ بجے محمڈن ہال میں جلسہ ہوا۔ دسہرہ
کی تیاریاں بڑی دہوم دہام سے ہو رہی ہیں۔ ۹ ستمبر کو
مسجد گنٹی میں پانچ چھ مرزائیوں نے ملک غالب شاہ پر جو
حنفی المذہب امام ہے حملہ کر کے اُسے مار پیٹا۔ امام مرزائیوں
کو مسجد کے اندر چارپائی بچھا کر سونے سے منع کرتا تھا۔ مقدمہ
ابھی فیصل نہیں ہوا۔ دہوپ میں تیزی پیدا ہو گئی ہے۔ اتوار
کو شام کے وقت بوندا باندی ہو گئی تھی۔ مگر ۱۰ ستمبر کی شام کو
خاصی بارش ہوئی۔ مالک گورنر اور ہند کے مقدمہ میں ۱۵ ستمبر

مقرر ہے۔ پان والوں کی ہڑتال موقوف ہو گئی۔ البتہ
نرخ گراں کر دیا گیا ہے۔

[ممالک غیر]

سلطنت برطانیہ:۔ مسٹر ہالڈین نے جو واپس لنڈن
پہنچ گئے ہیں قیصر جرمنی کے ساتھ لنچ کھایا۔ لارڈ ہالمین
نے نٹال کے گورنر کو پیچیدگیوں کو سلجھانے پر مبارکباد کا
تار بھیجا ہے۔ برٹش جہاز نیلسن بمقام جبیرو سمندر میں ڈالا
گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ملک معظم اور قیصر جرمنی کے مابین پالٹیکل
تعلقات پر مباحثہ ہوا تھا۔ تمام فوج نٹال کے میدان جنگ
سے واپس آ گئی۔ لیڈی کیمبل بنرمین کے جنازہ کے ساتھ
بڑے بڑے مشہور لوگ تھے۔ نن یونینسٹ لوگوں کے ملازم
رکھنے کے خلاف جنوبی ویلز میں ہڑتال ہو گئی اور عورتوں نے
نن یونینسٹ لوگوں پر حملہ کیا۔ برٹش سفیر طہران ایران
کو روانہ ہو گیا۔ بقول ٹائمز امیر صاحب کی سیاحت ہند
معنی خیز ہو گی۔ جنوبی ویلز کی ہڑتال موقوف ہو جانی ہے۔
ملکہ معظمہ مع والدہ زار روس کوپن ہیگن پہنچ گئیں ہیں۔
ملک معظم کی طبیعت کچھ علیل ہو گئی تھی۔ مگر اب بالکل
تندرست ہیں۔

ترکی:۔ سلطان المعظم نے برٹش اور فرنچ سفیر کو شرف
باریابی بخشا۔ ترکی بلغاریہ کا تصفیہ خاطر خواہ طور پر ختم ہو گیا
اور بلغاریہ کا رویہ دوستانہ ہے۔

ایران:۔ ۲۵ لیڈر برٹش سفارت میں پناہ گزین
ہیں۔ اور اُس وقت تک وہاں رہیں گے جب تک شاہ
معظم امام کے ہاتھ کے لکھے ہوئے فرمان پر دستخط کر کے سابق
وزیر اعظم کو جلا وطن نہ کر دیں۔ بازار بند ہیں۔ لوگ برٹش
سفارت میں جمع ہو رہے ہیں۔

مراکش:۔ موگاڈور واقع مراکو میں انقلابی شورش برپا
ہو گئی ہے۔ قبائل شہر پر حملہ کر رہے ہیں۔ سفرائے دول جنگی
جہاز بذریعہ تار برقی منگا رہے ہیں۔

روس:۔ کشت و خون زور شور سے جاری ہے۔ سڈلیس
(پولینڈ) میں ۳۶ گھنٹہ کشت و خون جاری رہا۔ یہودی لوٹے
جا رہے ہیں۔ جو مزاحمت کرتا ہے قتل ہوتا ہے۔ برٹش قفل
متعینہ باکو پر مفسدوں نے حملہ کر کے زخم پہنچائے۔ جس
لڑکی نے جنرل من کو قتل کیا تھا اُسے پھانسی دی گئی۔ پیرس میں
زار۔ شاہی محل برباد کر دیا گیا۔

جرمنی:۔ برنس بیولو مسٹر ہیں کہ جرمنی کا ارادہ انگلستان
کے ساتھ بحری مقابلہ کا نہیں ہے۔ جرمنی میں برڈن برگ
کو صیغہ نو آبادیات کا ڈائرکٹر مقرر کرنے سے سنسنی پیدا
ہو گئی ہے۔ یہ شخص ایک مشہور صراف ہے۔ سائلیشیا میں قیصر
کے سامنے سپاہ کی پریڈ اور مصنوعی معرکہ آرائی شروع
ہو گئی ہے۔ اور رات دن ہوتی رہے گی۔ تمام کارروائی
اصلی جنگ کی طرح عمل میں آئے گی۔ اس جنگ کو ڈیوک
آف کناٹ جنرل تکسول مسٹر ونسٹن چرچل اور سرایان ہملٹن بھی
دیکھیں گے۔

فرانس:۔ فرانس کے اسقف عبادت کے مسئلہ پر غور کر رہے ہیں

مس گلبائی مانکشا ڈاکٹر جنہوں نے میڈیکل کالج بمبئی سے
ڈاکٹری کی ڈگری حاصل کی ہے۔ ابھی اُنکی عمر صرف ۲۱ سال
کی ہے۔ اُنکو فن موسیقی میں بھی ید طولیٰ حاصل ہے۔

کارڈینل میری ڈل وال نے پیرس کے اسقف اعظم کو مطلع
کیا ہے کہ فرنچ بشپوں کے جس ایڈرس میں پوپ کے
اعلان پر عمل کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے اُس سے پوپ بہت
خوش ہیں۔

یونان:۔ کریٹ اسمبلی نے دول یورپ کے پاس تار
بھیجکر پرنس جارج کو کمشنر مقرر کرنے کی درخواست کی ہے
پرنس جارج نے اہل کریٹ سے صبر کرنے کی اپیل کی ہے
اور یقین دلایا ہے کہ دول یورپ اُنکی حالت درست
کرنے میں ساعی ہیں۔

مشہور کرکٹ باز پرنس رنجیت سنگھ جی جو منجملہ ورثائے
ریاست جامنگر کے ہیں۔ پرنس رنجیت سنگھ کے استحقاق گدی
نشینی سے آجکل انگلستان میں بڑی دلچسپی لیجا رہی ہے اور
خیال کیا جاتا ہے کہ سابق جام صاحب کے حق کو پرنس رنجیت
سنگھ پر ترجیح دینے میں گورنمنٹ ہند نے غلطی کی تھی وہ انگلستان
میں بہت سے وسیلہ اور ہند سے بھی زیادہ ہر دلعزیز ہیں۔

لارڈ کرزن مسٹر سابق سفیر انگریزی متعینہ قسطنطنیہ جو انگریزی و
ترکی تعلقات کو اگلے شکستہ کو ازسرنو بنانے چلے ہیں۔

خبروں کے خطوط

کانگڑہ:۔ (۶ ستمبر) آج کل یہاں پر سخت بارش ہو رہی ہے۔ کئی ہفتوں سے سورج نہیں دیکھا گیا۔ ندی نالے زوروں پر رہے تھے۔ کھیت پک چکے ہیں۔ اس بارش سے ان کو نقصان ہو رہا ہے۔ سنا جاتا ہے کہ اوپر دھرم سالہ پر برف پڑ گئی ہے جس سے سخت سردی ہونے کا احتمال ہے۔ لوگ بارش سے پناہ مانگ رہے ہیں۔ آج تک ایسی سخت بارش کبھی ان اضلاع میں نہ ہوئی تھی۔ بارش کی وجہ سے سڑکیں بالکل خراب ہو رہی ہیں اور بہت سی جگہوں سے ٹوٹ گئی ہیں۔ دھرم سالہ کو ٹانگہ یکہ وغیرہ نہیں جا سکتا۔ خالی گھوڑا بمشکل پہنچ سکتا ہے۔ گھی امسال بہت عمدہ پیدا ہوئی ہے اور بہت سستی ہے۔ باوجود ان سب باتوں کے گھی روپیہ کا سیر ہی بکتا ہے۔ چاول عموماً سستے بکتے ہیں۔ مگر لذیذ نہیں ہوتے۔ آجکل اس ضلع میں سپرنٹنڈنٹ پولیس کی سخت زبانی کی شکایت سنی جاتی ہے عام لوگ عموماً اور پولیس والے خصوصاً اس سے نالاں ہیں۔ سول سرجن یہاں کے نہایت شریف ہیں اگر راہ چلتے کوئی غریب اپنے زخم دکھانے کھڑا ہو جاتا ہے تو بیچارے گھوڑے پر سے اتر کر خوب دل لگا کر دیکھتے ہیں اگر چھوٹا سا زخم ہو تو وہیں علاج بتلا دیتے ہیں۔ ورنہ ہسپتال میں آنے کو کہتے ہیں۔ ہر ایک خواہ امیر خواہ غریب ان سے از حد خوش ہیں۔

دہلی:۔ (۲ ستمبر) یکم ستمبر کو جینی قوم کا پانی بھرنے کا میلہ نہایت دھوم دھام سے ہوا۔ میلہ میں تقریباً ہزار آدمیوں کا ہجوم تھا۔ گرد و نواح کے لوگ کثرت سے آئے ہوئے تھے۔

عرصہ دراز سے دہلی کے قصابوں میں آپس میں نفاق اور تنازعہ پھیلا ہوا تھا۔ وقتاً فوقتاً ہر چند کوشش کی گئی کہ آپس میں اتفاق پیدا ہو جائے۔ خدا کا شکر ہے کہ یکم ستمبر کو مولوی عبد المجید صاحب سیکرٹری اشاعت اسلام نے قصابان کو جمع کر کے اپنی پر زور تقریروں اور پند نصائح سے جو افہام تفہیم کیا تو قصابوں کے تمام فرقے شیر و شکر ہو گئے۔

اجمیر شریف:۔ حسب دستور قدیم یہاں عرس حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ یکم رجب سے شروع ہو کر ۶ رجب کو ختم ہوا۔ امسال خلائق کا بکثرت ہجوم تھا جس کا تخمینہ قریب چار لاکھ کے کیا جاتا ہے۔ سنا جاتا ہے امسال حکام ریلوے نے عازمان عرس کو ٹکٹ دینے کی ممانعت کر دی تھی جس کی وجہ سے اکثر مسافر شریک نہ ہو سکے۔

بمبئی (۲) ستمبر ۱۹۰۶ء آج شام شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی کا وعظ ہوا۔ اس جلسہ میں جس کے صدر جناب مولوی رفیع الدین احمد صاحب بیرسٹرایٹ لا بنائے گئے تھے قریب پانچ چھ سو کے حاضرین نظر آتے تھے۔ تمام ہال بھرا ہوا تھا بہت سے آدمی کرسیوں اور کوچوں پر پُر ہو جانے کی وجہ سے کھڑے ہوئے تھے۔ مولانا شبلی نے چار بجکر ۴۴ منٹ پر تقریر شروع کی۔ اور پورے چھ بجے تک بیان فرماتے رہے۔ وعظ مذکور جو اشاعت اسلام کے مسئلہ پر تھا۔ نہایت خوبی اور وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا۔ ایسی ایسی عمدہ باتیں بیان کیں کہ سننے سمجھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ تمام حاضرین نہایت خوش ہوئے اور آپ کے نہایت پر مغز اور مدلل وعظ کو بڑی دلچسپی سے سنا۔ سامعین میں سے بعض بعض اصحاب نے دوبارہ مولانا صاحب کا وعظ سننے کا اشتیاق ظاہر کیا۔ اور مولانا صاحب کی بہت کچھ تعریف کی۔ پھر صدر انجمن جناب مولوی رفیع الدین صاحب نے مولانا شبلی کی بہت کچھ صفت و ثنا کی اور وعظ کی نسبت بڑی تعریف کے ساتھ فرمایا۔ کہا ایسے عمدہ لکچر سننے کا مجھکو بہت کم اتفاق ہوا ہے اس پر مولانا شبلی صاحب نے (مذاقاً) کہا کہ آپ لکچر نہ کہئے بلکہ وعظ کہئے۔

محمد یوسف حاجی اسمعیل صاحب سکرٹری انجمن اسلام نے مولانا شبلی کے وعظ کے سننے کی نسبت لوگوں کا غیر معمولی اشتیاق دیکھکر ظاہر کیا کہ مرحوم بدر الدین طیب جی کے انتقال کی وجہ سے تاخیر ہوئی اب عنقریب مولانا ممدوح کا وعظ انجمن اسلام میں کرایا جائے گا۔

کل دن کے ۲ بجے انگلش بیل کا جہاز بالڈبو یا یہاں سے روانہ ہوا۔ ولایت جانے والے مسافروں میں آنریبل مسٹر جسٹس کاربراز۔ مسٹر اے ایس کراجی۔ مسٹر سید راس مسعود۔ مسٹر عبد الرشید خاں۔ مسٹر اکبر وغیرہ۔ اصحاب بھی تھے۔ خدا کرے کہ یہ صاحب بخیر و عافیت و کامیاب واپس آئیں۔ مسٹر سید راس مسعود۔ اور عبد الرشید خانصاحب کو بندرگاہ تک پہونچانے کے لئے نواب محسن الملک بہادر اور کرنیل عبد المجید خانصاحب گئے تھے۔

پونا میں طاعون بڑی کثرت سے پھیلا ہوا ہے۔ امید کیجاتی ہے کہ شعبان کے مہینہ میں جدہ کا ٹکٹ [illegible] روپیہ ہو جائے گا۔ گذشتہ سال پہلے تو ۳۰ سے زیادہ تھی۔ بعد میں آپس کی کشمکش اور مقابلہ کے باعث [illegible] روپیہ بوہرہ جہازران سوداگران نے کر دیا تھا یہاں کی جہازراں کمپنیوں میں مسلمانوں کا بھی معقول حصہ ہے۔ [illegible] نالا میں گر کر ایک شخص نے خودکشی کر لی۔

خریداران پیسہ اخبار کو سولہ سو صفحہ کی کتابیں مفت

پیسہ اخبار کی سالانہ قیمت صرف اڑھائی روپے ہے لیکن تمام پیشگی قیمت ادا کرنے والے خریداروں کو ایک صفحہ کی نہایت عمدہ کتابیں مفت دیجاتی ہیں۔ اور جو صاحب بجائے اڑھائی روپیہ کے تین روپیہ ادا کریں انہیں سولہ سو صفحہ کی کتابیں نذر کی جاتی ہیں جو وہ مندرجہ ذیل فہرست سے انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس فہرست میں جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں۔ علاوہ نہایت دلچسپ ناولوں کے تمام علوم و فنون اور صنعت و حرفت وغیرہ کی کتابیں بھی ہیں۔ یہ کتابیں نہایت مفید ہیں جنکے مطالعہ سے آپ بہت خوش ہونگے

نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ	نام کتاب	تعداد صفحہ
فادزہر	۴۰	معجزات القرآن	۳۸	صبر و امید	۱۴۸	جعفر	۱۹۶
چارچمن	۶۰	رسالہ توحید	۴۴	شہر لاکشن کی بیگم	۷۶	بانکی ساقن	۴۰
فیلی ڈاکٹر	۶۸	وسیلہ نجات	۳۸	غمزہ عصمت	۹۶	درگیش نندنی	۱۶۰
پراسرار روسی راہب	۱۶۸	رسالہ شطرنج	۱۴۰	پدمنی	۸۴	انتقام شیطان	۲۱۴
خیرالدین باربروسہ	۳۲	بائبل کی اجتماع ضدین	۷۶	جذبہ الفت	۵۸	چاند پر دھاوا	۱۴۴
حیات فردوسی	۱۳۶	ارمغان بے بہا	۵۶	داستان چل زیر	۳۵۸	ظالم و مظلوم	۱۷۴
خان بابا	۴۸	مطالعہ فطرت	۴۸	جہاں نورد یہودی	۲۲۸	کانٹوں میں پھول	۸۸
جوزف میزینی	۱۰۶	رسالہ نصیحت الاسلام	۵۲	قزاق	۴۱۲	کایا پلٹ	۶۲
اورنگ زیب	۱۳۲	مرقع حکایات	۲۱۰	مصیبت کبھی تنہا نہیں آتی	۲۸	سونا بائی	۵۶
ابراہیم لنکن	۵۸	پھولوں کی ٹوکری	۱۵۶	شہید عشاق	۴۵۰	ٹھگ کی بیٹی	۹۴
اکابر اسلام	۳۲	پاداش جرم	۱۷۶	جادوگرنی	۳۴	تخم بدی	۱۸۰
شیشے کی پری	۴۰	افغانی چھرا	۱۳۴	مقدس عبادت گاہ	۳۶	آپ بیتی	۳۸۸
طبی تعلیم	۷۶	قتل عمد	۶۸	انجام بخیر	۴۰	امریکہ کا بیچا بازار	۲۶۸
تصوف کا آئینہ	۸۸	ثمرہ دیانت	۱۵۲	ایڈی	۱۴۰	شامت ہمسایہ	۷۶
غنچہ معرفت	۴۸	مجتنک فلاسفہ	۲۳۸	اکبر و زہرہ	۱۵۶	پرکالہ آتش	۷۰
شہری پادری	۳۶	سادھو کی کرتوت	۹۶	سیتا	۳۱۶	صرف ایک بیوہ دن	۱۷۲
رہنمائے مسافران حصہ اول	۱۹۸	پریشانی	۱۶۲	گم شدہ ہیرا	۱۷۲	مہرالنسا بیگم	۱۶۴
" " حصہ دوم	۲۱۶	طارق وکلیمہ	۱۸۴	ماہ پیکر	۶۴	زہریلا درخت	۱۷۲
جغرافیہ مصر	۱۱۲	ساحر	۱۶۶	اسلم و شمسہ	۶۴	عشق و ردی نہلزم	۱۶۴
مادر یوگنڈا مباسہ	۵۸	ناگ شب گیر	۱۶۴	اثر صحبت	۸۴	سر دلبران حصہ اول و دوم	۶۳۲
کوہستان راکی کا نظری دل	۲۸	غزن ناصح	۸۸	شمع شبستاں	۱۴۲	شہد کی مکھی	۴۴
رسالہ رمل اللہ	۱۳۲	آہ	۹۴	کامنی ستی	۵۲	نگار بھابی	۷۶
اہماں	۲۴	میر نقطہ نویس	۵۲	ویلد پرماتا	۵۲	تحفہ مطبخ	۸۴
کشف السطور	۶۸	زرد حویلی	۵۲	سٹر ژان پیرس	۳۸۷	تربیت الدجاج	۶۸

تمام درخواستیں بنام مینجر پیسہ اخبار لاہور آنی چاہئیں

عرقِ گل بنفشہ / روغن ... ہمارا لالبان

معمار الابدان اور نزہی

بہت ہی فائدہ رکھتی ہے۔ جوانی کی طاقتوں کو بڑھاتی ہے۔ ضعف اعضائے رئیسہ و اختلاج قلب و مالیخولیا کے لیے بے نظیر ہے۔ ہر قسم کی عام کمزوری کے لیے نہایت مفید ہے۔ سر میں ٹھنڈک ڈالتی ہے اور نہایت مفرح ہے۔ پورے فوائد معلوم کرنے کے لیے ہماری فہرست منگوا کر ملاحظہ کیجیے۔

قیمت فی پیکٹ عہ محصول ڈاک وغیرہ ۳/

نوٹ:۔ دوا منگوانے کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

موہن شرما۔ مالک اوما دھار کاریالیہ رڑکی (ضلع سہارنپور)

اشتہار بقید انعام بیس روپیہ

میرا چھوٹا بھائی مسمی بلونت سنگھ جو کہ یہاں لائل پور سکول میں تعلیم پاتا تھا۔ ۱۰۔ اگست سنہ ۱۹۰۶ء شام سے مفقود الخبر ہے۔ شہر اور گرد و نواح میں تلاش کی گئی۔ کچھ پتہ نہیں لگا۔ بنا بریں مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو شخص اس کو میرے پاس پہنچا دیگا۔ یا صحیح پتہ بتلا دیگا اس کو علاوہ خرچ عہ انعام دیا جاویگا۔

حلیہ حسب ذیل ہے

قد ۴ فٹ ۸ انچ۔ پتلا جسم۔ گندم رنگ۔ چہرہ لمبوترہ چہرہ پر داغ چیچک۔ عمر ۱۲ سال۔ لمبی گردن۔ آنکھیں ذرا موٹی۔ کانوں میں سونے کی مرکیاں۔

المشتہر چندر بان سنگھ۔ ولد بخشی گنڈا سنگھ ساکن ... حال اہلمد تعلیم محکمہ آبادی۔ لائل پور

مسلمانو خواب غفلت سے جاگو

کہاں ہیں طالبان صراط مستقیم و راہ مسلم کہ ہر مجلس ذکر رسول کریم و خدائے علیم میں ہم نے بہت بڑی جانفشانی و صرف کثیر کے ساتھ توضیح النظر فی شرح نخبۃ الفکر کا زبان عربی میں بھی اور اردو زبان میں ترجمہ کرا کر بنا بر برادران دینی آسان کر دیا خریدار آؤ اور جلد درخواست بھیجو اور چشم حق بین کھول کر دیکھو کرامت ہو چکی اور دین نکل آیا۔ ہمارے پاس چند ہزار جلدیں تھیں اب کچھ باقی رہی ہیں۔ اگرچہ زیادہ اعلان کی ضرورت نہ تھی۔ الا یہی چاہتا ہے کہ ہر اونٹ والے اس سے فیضیاب ہوں۔ غرض ہے عام فہم قیمت صرف عہ رکھی گئی ہے کہ خریدار بار بنا۔ کم استعداد بھی خرید فرما سکیں۔ درخواستیں بنام

محمد علی ہاسٹر شیلر اسی قدر دفتر جھنگ چھانی و کشانہ لکھنؤ

سوا روپے کی ورشتہ ... ضرورت ... اس میں ... حاصل کر سکتی ... اس کے ... بجز ... کہ ... ہوتا ... اصل ... ہے ... ہوگا۔ پتہ۔ ... کمپنی بیل منڈی آگرہ۔

رسالہ جوتش | مکمل فہرست مع جنتری ہر بدر سال و ہینہ کا کلگ بافود ... بکار عام تقسیم کرتا ہوں۔

المشتہر شیخ عبداللہ ... لدھیانہ پنجاب

سودیشی! سودیشی!! سودیشی!!!

لٹسری اور بنارسی صافہ ہر قسم کی آ گئے ہیں

لٹسری صافہ چارخانہ عہ ۱۲/ سے للعہ تک

لٹسری صافہ بادامی و خاکی صہ سے لیکر وعہ تک

لٹسری صافہ نہایت عمدہ بررنگ سفید سے لیکر ۳/ تک

صافہ بنارسی ہر رنگ سچی زری کی سوتی عہ سے لیکر للعہ تک

صافہ بنارسی ہر رنگ سچی زری کے ریشمی عہ روپیہ سے لیکر ۱۸ تک

خریدشدہ صافے گراں ہونے کی صورت میں قابل واپسی ہونگے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو۔

نیز ہر ایک قسم کا مال اونی سوتی ریشمی بنارسی وغیرہ موجود ہے۔

(ملنے کا پتہ)

لاہور بزازہٹہ رام داس مہرہ بزاز

بلبل کا دل

گل کی محبت میں سرشار ہے۔ لیکن ان لوگوں کا دل تریاق بے نظیر کی تعریف و شکرگزاری سے پر ہے جنہوں نے یاس و حسرت کی حالت میں اس "تریاق" کا استعمال شروع کیا اور نہایت قلیل عرصہ میں شادمانی و کامرانی کے مالک بن گئے۔ میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ یہ وہ تریاق ہے کہ جو نہ صرف گذشتہ زندگی کی تمام غلط کاریوں زیادتیوں اور خلاف فطرت کارروائیوں ہی کی پوری تلافی کرتا ہے۔ بلکہ آیندہ زندگی کو بھی ہر طرح خوشحال اور کامیاب بناتا ہے نمونہ مفت طلب کرکے اس بیان کی تصدیق کرو

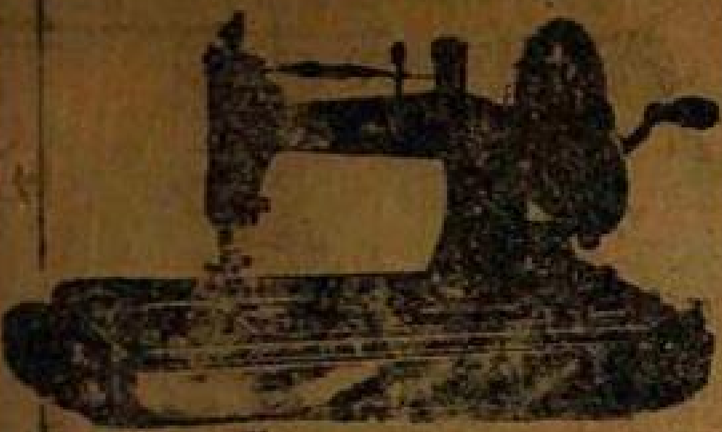
سنگ پارس

لوہے کو سونا بنا دیتا ہے۔ لیکن انسان کے دماغی جسمانی اور شہوانی قوائے کا سنگ پارس

"تریاق بے نظیر"

ہے جسکی تھوڑے دنوں کے استعمال سے ایک مایوس حسرت نصیب ریض جس نے کہ تمام غلط کاریوں زیادتیوں اور خلاف فطرت ہو کر بدنتائج سے نجات کلی حاصل کر کے ایک حوصلہ مند توانا خوش نصیب مرد بنجاتا ہے اور اصلی قوت حاصل کرتا ہے۔ نمونہ مفت طلب کرو۔

محمد عبداللہ قریشی لودھن ہری کی چھاؤنی ... آباد



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جن میں کپڑا سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود اسکے جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خریدا کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر انکے پیش کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں اگر غریب درزی جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی ٹیپ ٹاپ پر فریفتہ ہو کر چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آ کر اپنا روپیہ برباد کر دیں تو

محض ان کی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے۔ وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار مشتری کا فرض ہے کہ خریدتے وقت خوب سمجھ کر مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینو فیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

خورشید عالم کا خضاب

چمکا ہوا ہے کیا ہے کیا خورشید عالم کا خضاب
عنبر حنا و وسمہ کا۔ جوہر حنا و وسمہ کا
اک عرق ہے یہ نام کو لیکن کھچا ہو تو کہو
صورت نہ ننگ نہ ترش کی حاجت نہ امین ترش کی
نہ باندھو کھینک کے۔ یار بنکر کہیں پڑو
یہ ہے شیشوں کی کشش امین شیشوں کی کشش
اجزا ہیں شامل اور بھی ترکیب کے اُن میں نئی
ہیں نرم جتنے ملک میں ان سب سے زاید بجا ہے
روح و روان پیر ہے۔ تاب و توان پیر ہے
بالوں کو کالا کرے۔ جوبن دو بالا کرے
کالی گھٹائیں جب اٹھیں کوئل کی کوکیں جب سنیں
محبوب کے دل کی خوشی آنکھیں جب ہیں خوشنمی
یہ مایۂ شبرنگ ہے۔ صد نافۂ دل تنگ ہے
خوشبو کی پہیلیں آئینگی بالوں کو جو مہکائیگی
رو بٹھا ہوا ہو جو کوئی قطرہ پڑتی ہو کبھی
کیسی سیاہی جلد پر یہ ہر طرح سے پاک ہے
بکھری جو زلف عنبریں حاسد ہوئے اکثر لعیں
عنبر بھی رکھے جناب نقلی بنو پھر تو خضاب
مضموں چرائے سرپھر تنبیہ گھٹا کی بیشتر
لیکن جو عالی ظرف ہیں لب پر لفظ و حرف ہیں
دھوکے دھڑی سے تو بچو کم قیمتی تو دیکھ لو
ہے راستی گر کوئی چیز رکھو اسی کو بھر عزیز
کچھ بھی نہیں ہے اس کا بار اسکو لگاؤ ماہوار
پہ ایک شیشی سال بھر چلتی ہے کافی طور پر
اسکو نہ گر منگواؤ گے سمجھتے ہیں پچھتاؤ گے
قیمت بھی کچھ زاید نہیں چہرہ و روپیہ شیشی کے
محصول چھ آنے فقط خوش رنگ اور خوش خط
اس سے زیادہ اور کیا اب آسماں سے گرے گا
خورشید آپ زندگی خورشید آپ زندگی

رنگ جوانی بنگیا خورشید عالم کا خضاب
زیور حنا و وسمہ کا خورشید عالم کا خضاب
لقمان سے بھی رہ گیا خورشید عالم کا خضاب
جوبن ہے گویا پرش کا خورشید عالم کا خضاب
یونہی لگا تو تیل سا خورشید عالم کا خضاب
برسوں میں ہے جا کر بنا خورشید عالم کا خضاب
بھونرے کی رنگت لے گیا خورشید عالم کا خضاب
ہاں کیمیا ہے کیمیا خورشید عالم کا خضاب
جب خال رخ پر چھا گیا خورشید عالم کا خضاب
سب سے زیادہ دیرپا خورشید عالم کا خضاب
پیدا ابھی تھا نہ مزا خورشید عالم کا خضاب
ہے اک زمانے کی ادا خورشید عالم کا خضاب
رنگت چڑھا ہی گیا خورشید عالم کا خضاب
کنٹر بھرا ہے عطر کا خورشید عالم کا خضاب
تو پھر لگا کیجے ذرا خورشید عالم کا خضاب
ہے داغ دھبے سے جدا خورشید عالم کا خضاب
غیروں میں بل کرنے لگا خورشید عالم کا خضاب
لوگوں کا دھندا ہو گیا خورشید عالم کا خضاب
گو یکہ یوں رسوا کیا خورشید عالم کا خضاب
خورشید عالم سے ملا خورشید عالم کا خضاب
حکمت کے ہے مہنگا ہوا خورشید عالم کا خضاب
چھوٹا نہ پاؤ گے ذرا خورشید عالم کا خضاب
حدت میں ہے سب سے سوا خورشید عالم کا خضاب
کس درجہ ہے صبر آزما خورشید عالم کا خضاب
ہے ایک گویا لاکھ کا خورشید عالم کا خضاب
سب سے نیا سب سے جدا خورشید عالم کا خضاب
دنیا میں ہر اک چیز کا خورشید عالم کا خضاب
پر تو بھی مرد خدا خورشید عالم کا خضاب
جلوا بنا خورشید کا خورشید عالم کا خضاب

واپسی کی گارنٹی

اگر ہمارا خضاب مہندی و وسمہ کا جوہر نہ نکلے۔ یا بالوں کو قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں سیاہ نہ کرے۔ یا خوشبودار نہ ہو۔ یا رنگت ایک ماہ تک قائم نہ رہے یا تیل کی طرح نہ لگایا جائے اور برش سے لگایا جائے یا جلد کو سیاہ کر دے تو استعمال شدہ شیشی کے لوٹا دینے پر قیمت مع محصول ڈاک وغیرہ واپس کی جاویگی۔ اس سے زیادہ سچائی کا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے ✦

ایک لاکھ ۱۰۰۰۰۰ اشتہاروں میں سے بطور نمونہ چند

مقرب الخاقان استاد السلطان بلبل ہندوستان جہان استاد ناظم یار جنگ دبیر الدولہ فصیح الملک عالیجناب نواب مرزا خان صاحب بہادر داغ دہلوی استاد بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ مقام حیدر آباد دکن

جناب ڈاکٹر صاحب آپ کے کارخانہ کا خضاب پہنچا۔ واقعی نایاب ہے۔ اب مکرر تکلیف دیتا ہوں کہ مہربانی فرما کر اس خضاب کی اور چار شیشیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد ارسال فرما دیں ✦

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای

(کمپنی ان وفنڈی انٹرن ایمپائر) ولزلی سٹریٹ کلکتہ :-
جناب ڈاکٹر صاحب! میں عرصہ دراز سے آپ کے کارخانہ کے خوشبودار عرقی خضاب کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ لہذا مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد بھیجدیں ✦

عالیجناب رانا ولیپ سنگھ صاحب سی آئی ای

چیف اوف پرگنات اینڈ سولن شملہ :- جناب ڈاکٹر صاحب۔ تسلیم آپ کا خضاب پہنچا۔ واقعی جیسا اشتہار میں لکھا ہے اس سے بہتر نکلا۔ میرے دوستوں نے مجھ سے طلب کرنے کی سخت تاکید کر رکھی ہے۔ از راہ عنایت چھ شیشیاں خضاب بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدیں ✦

قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) اور محصول ڈاک چھ آنے (۶؍) ✦
(نوٹ)۔ دو دو روپے والی دو شیشیوں کے لئے آٹھ آنے تین شیشیوں سے کر چار تک دس آنے ۵ شیشیوں سے لیکر چھ تک تیرہ آنے محصول ڈاک دینا پڑیگا
نوٹ :- اپنا نام و پتہ خوشخط لکھیں۔ بوقت فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور دیں ✦

پتہ :- حکیم ڈاکٹر ایم ڈی خورشید عالم ایل ایم ایس ممبر جرنل نیڈ فیڈریشن پروپرائٹر شاہی شفا خانہ امرتسر
موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ

ایک روپیہ میں آٹھ سو صفحہ

[illegible] ملک میں رعایتی قیمتوں کا سلسلہ جاری ہوا ہے۔ خاص کر کتابوں کے خریداروں کو بجائے منافع کے سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ [illegible] ہے کہ اکثر جنہا اجراے کتابوں کی قیمت دو روپیہ کو بجٹ رکھی گئی۔ اور رعایتی آٹھ آنہ [illegible] خریدار کو [illegible] کتنی قیمتی کتاب ہے [illegible] اور [illegible] ہے کہ انہیں نفع ہی نفع رہا۔ مگر جب آرڈر سپلائی ہو [illegible] کتاب کے اوراق دیکھے گئے۔ تو [illegible] چنانچہ اس طریقہ سے [illegible] شک سمجھے جانے لگے۔ اس لیے ہم نے [illegible] کتابوں کو اس [illegible] بالکل [illegible] ہیں۔ یقیناً اس موقعہ کی ضرور قدر کی جائیگی [illegible]

نوٹ:۔ کتابوں پر جو قیمت درج ہے [illegible]

ہر [illegible] دو سو۔ ایک روپیہ میں آٹھ سو اور دو روپے میں سولہ سو صفحے دیئے جائیں گے

ناول

نام کتاب	صفحہ
شام غربت	۵۶
تصویر جرم	۳۶
انگوٹھا قاتل	۳۶
[illegible]	۱۲۴
حسرت نصیب	۳۳۸
گل ناشگفتہ	۲۰
[illegible] خون	۱۲۸
[illegible]	[illegible]

مختلف کتب

[illegible]

سوانح عمریاں

[illegible]

شیخ رحیم بخش جنرل مرچنٹ مالک رسالہ بیسویں صدی بیرون موری دروازہ لاہور

یوم پنجشنبہ ۱۵ ستمبر

ایک بڑے لائق تجربہ کار سن رسیدہ کامل سنیاسی صاحب مشہور کیمیا گر جو مدتوں ہماری رفاقت میں رہے تھے۔ اُنکی عطیہ ایسی مجرب مجرب سریع الاثر اکسیر اعظم ادویات ہمارے پاس ہیں۔ کہ سینکڑوں روپے خرچ کرنے پر بھی ایسی مجرب زود اثر تیر بہدف دوائیاں تمام ملک کے اشتہاری حکیموں ڈاکٹروں سے ملنی مشکل ہیں۔ ہزارہا لاعلاج آدمی جو مہلک بیماریوں میں گرفتار و جاں بلب تھے۔ ہماری ان دوائیوں سے ٹھیک تندرست ہو چکے ہیں۔ ان تحفہ لاثانی دوائیوں کو بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں حکیموں۔ رئیسوں اور عام پبلک نے بار بار آزما کر ہزارہا سارٹیفکیٹ آپکے آپ ان دوائیوں کے مجرب پر تاثیر و اکسیر اعظم ہونے کے بھیجے ہیں۔ بہت سے معزز صاحبوں کی رائے تھی۔ کہ ایسی مفید الخلائق سریع التاثیر جواہرات سے تولنے کے قابل مجرب آزمودہ ہر ایک دوائی کی قیمت بیس روپے سے کم نہ رکھنی چاہیئے۔ مگر ہمنے عام پبلک کے لئے قیمت صرف لاگت کے قریب ہی رکھی ہے +

دفعیہ نامردی و سستی کیلئے تیر بہدف گولیاں

دنیا کے تمام اشتہاری دوائی فروشوں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانیوالی اکسیر اعظم گولیاں

یہ تحفہ لاثانی گولیاں ایک سنیاسی صاحب کی عطیہ ہیں۔ کیونکہ میرا ایک حقیقی عزیز عرصہ چار سال سے نامردی کی بیماری میں مبتلا تھا۔ میں نے سینکڑوں دوائیاں یونانی و انگریزی تیار کر کے استعمال کیں۔ اور بھی تمام ملک کے بعض بڑے بڑے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے کئی قسم کے روغن گولیاں وغیرہ منگا کر استعمال کیں مگر کسی دوائی سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر اتفاق سے ایک سنیاسی صاحب ملے۔ جنہوں نے کمال خوشی سے ہمارے پاس رہکر یہ گولیاں تیار کر واکے استعمال کروائیں ان چالیس گولیوں کے کھلانے سے ۲۰ یوم میں تمام بیماری جاتی رہی اور بہمہ وجوہ تندرست ہو گیا۔ ان مفید الخلائق گولیوں کو پوشیدہ رکھنا نامناسب سمجھ کر پبلک کے فائدہ کے لئے یہ اشتہار چھپوا دیا ہے کہ کسی شخص کو خواہ کیسی بیماری نامردی یا سستی یا سرعت وغیرہ کسی وجہ سے پیدا ہوئی ہو تو ان گولیوں کو منگا کر اپنی بیماری کو رفع کرے۔ ان گولیوں سے مردہ آدمی لاعلاج ۲۰ یوم میں نامرد سے مرد اور مرد سے جوانمرد تمام عمر کے لئے بنجاتا ہے۔ بوڑھا آدمی بھی لوہے کی لاٹھ کی طرح طاقتور بنجاتا ہے اور تندرست جوان کی قوت بھی آگے سے دگنی ہو جاتی ہے اور قوت مردمی ہمیشہ مستقل رہتی ہے اسکا اثر عارضی نہیں۔ ان گولیوں کے برابر مقوی اور زود اثر طاقتور دوائی ہر قسم کی نامردی و سستی کیلئے صد روپیہ خرچ کرنے پر بھی تمام ملک کے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے نہ ملیگی۔ ان گولیوں نے ہزاروں لاعلاج آدمی نامردی و سستی کی بیماری والے نامرد سے مرد پورے کامیاب لوہے کی لاٹھ کیطرح طاقتور ہو گئے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ تمام روئے زمین پر کسی آدمی کے پاس ایسی اکسیر اعظم مجرب دوائی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانیوالی نہ ہوگی۔ ان گولیوں کا پارسل جس جگہ ایک بھی پہنچتا ہے۔ انکے فائدے کی شہرت سنکر سینکڑوں آدمی منگانے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ ان گولیوں کو بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں۔ رئیسوں اور عام لوگوں نے بار بار آزما کر ہزارہا سارٹیفکیٹ ان گولیوں کے لاثانی اکسیر ہونے کے بھیجے ہیں جو صاحب یہ گولیاں استعمال کرینگے۔ وہ ضرور قوت مردمی کا خزانہ عمر بھر کے لئے حاصل کرینگے۔ جو صاحب میری اس سچی تحریر کو آجکل کے اشتہاروں کی طرح ناقابل اعتبار جانکر یہ گولیاں نہیں منگوائینگے وہ سراسر غلطی میں رہینگے۔ یہ گولیاں ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتی ہیں۔ معہ کاغذ ترکیب استعمال لکڑی کے بکس میں بند کر کے بذریعہ وی پی بھیجی جاتی ہیں۔ قیمت ان چالیس گولیوں کی ۶ روپیہ ہے اور محصولڈاک علاوہ۔ چالیس گولیوں لیکر پانچ روپیہ کی گولیاں تک ۴ر رکھیگا جو نمبر خریدار ہوگا

نوٹ۔ جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ بھر میں بیرونی مالش سے مرد بننا چاہیں وہ روغن طلائی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

طلا دافعہ نامردی و سستی } جن لوگوں کے بچپن یا عالم شباب کی ناجائز حرکتوں کے سبب پٹھے کمزور اور سست ہو جاتے ہیں۔ اُنکے لئے یہ طلا سنگ پارس کی طرح اکسیر اعظم ہے۔ اس طلا کی ایک ہفتہ مالش سے رگوں پٹھوں کی سستی۔ کمزوری وغیرہ دور ہو کر آدمی پورا پورا طاقتور ہمیشہ کیلئے ہو جاتا ہے۔ یہ طلا خارجی استعمال سے تباہ شدہ رگوں پٹھوں کو درست کر کے طاقتور نامرد سے مرد اور مرد سے جوانمرد تمام عمر کے لئے بنا دیتا ہے۔ بوڑھا آدمی بھی اس طلا سے نوجوان کی طرح طاقتور ہو جاتا ہے۔ کوئی چھالا۔ ابھار نہیں ہوتا۔ یہ طلا چالیس چیزوں کا روغن بذریعہ پتال جنتر تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۲ روپیہ

دوائی دافع جریان } یہ دوائی مرض جریان کے لئے شرطیہ دوائی زود اثر لاثانی ہے۔ جریان خواہ کیسا ہی پرانا سخت ہو۔ اور مرض خواہ کیسا ہی کمزور لاعلاج ہو اسکے استعمال سے بارہ یوم میں مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ اور تمام درد کمر۔ سستی۔ کاہلی۔ کمزوری دماغ خواب میں منی کا جانا۔ زردی چہرہ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ آدمی کا چہرہ سرخ بدن طاقتور ہو جاتا ہے اور مرض جریان پھر عمر بھر نہیں ہوتا۔ قیمت فی شیشی ۱۲ خوراک ۱ روپیہ

گولیاں مقوی جسم } یہ گولیاں ضعف دماغ۔ چہرہ کی زردی۔ آنکھوں کا پیلاپن۔ ضعف معدہ۔ دل کی دھڑکن۔ لاغری بدن۔ کمزوری سستی۔ ضعف مثانہ پیشاب کا بار بار آنا سب امراض کے لئے اکسیر ہیں۔ انکے استعمال سے بدن میں فربہی۔ طاقت۔ شجاعت۔ چستی اور طبیعت میں مسرت۔ دماغ قوی قوت حافظہ تیز ہو جاتی ہے۔ بزدل کو شیر۔ کمزور کو شہزور اور خون کو بڑھا کر بدن اور چہرہ کا رنگ صاف سرخ بنا دیتی ہے اور مستورات کی بیماری۔ بیقاعدہ حیض۔ خون کی کمی۔ سیلان الرحم۔ کمزوری۔ زردی رنگت۔ قبض۔ درد وغیرہ کے لئے بھی از حد مفید و اکسیر ہیں۔ تمام بدن کی مضبوطی اور بدن و چہرہ کا رنگ سرخ بڑھاپے تک قائم رکھتی ہیں۔ قیمت چالیس گولی ۲ روپیہ آٹھ آنہ

المشتہر حکیم ڈاکٹر شرم سنگھ۔ ایس۔ ڈبلیو۔ مقام شہر سیالکوٹ

جنرل سپلائی سٹورس لاہور کی

مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جا بجا مکھیوں مچھروں اور پسّوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں ہے۔ اس سے نجات پانے کیلئے نہایت ضروری تھی لہذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ نئی ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی۔ قیمت فی لفافہ جس میں ... مکھی مار کاغذ ہیں ۴ر

بینظیر درد سری دوائی

درد سر کیسے ہی زور سے ہو ایک منٹ تک آرام ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کے درد کیلئے یقینی اور فوری علاج صفراوی ... تشنج وغیرہ قسموں کا درد اور آدھا سیسی کے درد ... دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس ... ایک روپیہ دو آنہ (عه)

کھانسی کا علمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی ... دور ہو جاتی ہے ... کھانسی کی دوائی ... قیمت کھانسی کی دوائی عه فی شیشی

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کیلئے ... بجز علاج آتشک و ... نہیں ہے۔ بلڈ اور خون کی بیماریوں کیلئے عشبہ تریاق ہے تمام خون کی غلاظتوں اور دیگر ... کو رفع کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے وجع المفاصل ... آتشک اور رتمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ جوہر عشبہ کے ساتھ ... فولاد اور پوٹاشیم کے جوہر کو جزو شامل ہیں۔ پچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں عہ فی بوتل

فولادی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں کمزوروں کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی ڈبیا عه

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر

اس عجیب و غریب پوڈر کو ... شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ آپ محتاج تعریف نہیں ... بال دور صاف ہو جائیں گے مگر نازک مقامات پر زیادہ ... قیمت فی بکس ... ایک درجن بکسوں کے ...

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ

اس برقی تعویذ کو گلے میں ... پہننے سے دل کی دھڑکن بند ہو جاتی ہے ... خون میں اصلاح ہوتی ہے۔ قیمت ... عه

چیمبرلین صاحب کی مشہور آفاق دوائیاں!

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی اعلیٰ دوائی چھوٹی بوتل ۳ر بڑی بوتل عه
" ہیضہ اور دستوں کی دوائی " عه "
" پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج عه "

دانتوں کا منجن

اس پر لطف منجن کو جو بھی استعمال کرے گا کسی دوسرے منجن کے استعمال کا ارادہ نہیں کرے گا ... دانت موتیوں کی طرح ... قیمت فی بکس آٹھ آنہ ... کی قیمت عه اور درجن کی قیمت ...

ترکی ٹوپیاں

ہر قسم کی اور ہر ناپ کی ترکی ٹوپیاں موجود ہیں ... قیمت درجہ اول ... درجہ دوم ...

خالص دودھ پہچاننے کا آلہ

... اس کے ذریعہ سے ... بتلا دیگا کہ دودھ میں پانی کس قدر ملایا گیا ہے قیمت ... اردو میں چھپی ہوئی ہدایت استعمال ہمراہ

ولایتی چوب چمچے

... قیمت فی چمچہ ۲ر

لاہور کا مشہور ریشمی ازاربند

... قیمت ... فی درجن ...

دوات جسکی سیاہی کبھی نہیں گرتی

نہایت خوشنما ... قیمت ۴ر

دوسری قسم کی دوات

... قیمت ...

عجیب و غریب سگرٹ بکس

اس بکس میں عجیب بات یہ ہے کہ ... قیمت ...

عورتوں میں ایام کی خرابی کا علاج

اکثر عورتوں کو ... ایام ... قیمت ...

ملنے کا پتہ جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

مصدقہ حضور وایسرای نایب السلطنت شہنشاہ ہندوستان و انگلستان

ہزاروں میں سے چند سرٹیفکیٹ

پاکٹ کیس ادویات جیبی

جناب

نسخہ الامکان

قیمت

بچوں کی پسلی چلنا - رکاوٹ پیدایش - رکاوٹ بول

پتہ: - حکیم ڈاکٹر چراغ دین جوہر ایل ایم ایس سند یافتہ طب یونانی و ڈاکٹری امرتسر

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

GRIMAULT & Co.
PARIS

موریول
کاڈلیور آئیل یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر

موریول بہترین کاڈلیور آئیل سے کھینچا جاتا ہے۔ کاڈلیور آئیل گو کہ اپنی ذات سے بہت اچھا ہے مگر اس کے کھانے سے جو ڈکار اور بدہضمی وغیرہ ہوتی ہے اس کے سبب اکثر بیمار اس کا استعمال کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

شاپٹو صاحب کا موریول چھوٹی چھوٹی گولیوں میں بھرا ہوتا ہے ہر ایک گولی ایک چائے کے چمچے کے برابر کاڈلیور آئیل کی قوت رکھتی ہے۔ شفاخانوں میں جو موریول کی آزمایش ہوئی تو ثابت ہوا کہ کاڈلیور آئیل سے زیادہ تر اور نفع بخش ہے۔ نزلہ پرانی کھانسی۔ دمہ۔ ریم گوش۔ رات کا پسینہ۔ سینہ کا درد۔ اور تپ دق موریول کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں صرف چند خوراک کھانے ہی سے نیند بھی آنے لگتی ہے اور بھوک کھلتی ہے جو صحت کی علامت ہے۔ کم طاقت بچے جنکے چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا ہے اور جنکی بھوک مر گئی ہے اور جو لوگ جلدی بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً داد کھجلی پھوڑا پھنسی ریم گوش۔ ناسور وغیرہ سیاہی چہرہ دبلاپن۔ فسادات آتشک و سوزاک وغیرہ اس دوا سے بہت جلد فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جو لوگ بے خوابی اور بے چینی سے بیقرار ہیں موریول کے استعمال سے فائدہ کثیر حاصل کرتے ہیں چنانچہ اشتہا کی زیادتی اور تندرستی کی علامات اس بات کی تصدیق کرنے لگتی ہیں کہ یہ دوا کچھ کرامتیں دکھاتی ہے۔

موریول کے ہمراہ اگر گریمالٹ صاحب کا **لال شربت** بھی استعمال کیا جاوے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی کھانسی ہو دور کرنے کے لیے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی اور دوسرے سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی۔ قیمت

موریول فی شیشی عہ

لال شربت عہ علاوہ محصول ڈاک

شاپٹو صاحب کا فاسفو گلیسریٹ
آف لائم یعنی چونہ کا مصفا ست

اعضاء رئیسہ کی قوت بڑھانے اور تحریک دلانے والا ہے جسمیں فاسفورس کی وضع پر شامل ہے۔ جیسے دماغ پشت اور حرام مغز میں پایا جاتا ہے۔ قوت اعضاء کی کمی پوری کر کے نیز اس نظام بدنی کو طاقت بخشنے اور از سر نو نشو و نما دینے میں فاسفو گلیسریٹ آف لائم نہایت مفید و کارگر ہے۔ عام ناتوانی کے علاوہ ان قوتوں کے گھٹ جانے یا جاتے رہنے میں جن پر زندگی کا مدار ہے نیز بچوں اور بڑوں کے جملہ امراض اعصاب و ہول دل وغیرہ میں فاسفو گلیسریٹ آف لائم کی اطبا استعمال کی رائے دیتے ہیں۔ چند ہی خوراکوں کے بعد اس کی خوشگوار کیفیت محسوس ہونے لگتی ہے اور لگاتار استعمال کرنے سے جسمانی تکان دور ہو کر نئے سرے سے چستی و چالاکی اور شگفتگی خاطر پیدا ہو جاتی ہے اور تمام ایسے امراض میں جنکی بنا دماغی محنت پر ہو۔ درد سر جو بوجہ ناتوانی خاطر ہو۔ امراض تشنج جگر طپش دل اضطراب طبیعت مرگی غشی عادت استعمال افیون و دیگر منشیات۔ سلب حرارت غریزی اور تکان یا جلد کے چٹخنے میں فاسفو گلیسریٹ آف لائم معجز نما تاثیر دکھاتا ہے۔

سالہا سال کے متواتر تجربوں سے جو مندرجہ بالا شکایتوں میں پیرس کے دار السلطنت فرانس کے شفاخانوں میں مشہور و معروف ڈاکٹروں نے کئے ہیں فاسفو گلیسریٹ آف لائم کی خوبیاں مسلم ہو چکی ہیں۔

شاپٹو صاحب کا فاسفو گلیسریٹ چار قسم میں مرکب کر کے فروخت کیا جاتا ہے

(۱) کیپسول قیمت عہ فی بوتل (۲) مرکب شربت فی بوتل عہ

(۳) مرکب شراب انگور فی بوتل تین روپے (ﷲ)

(۴) سفوف فی بوتل دو روپے آٹھ آنہ (ﷲ)

مندرجہ بالا ادویہ ایس برکت اینڈ کمپنی سوداگران دہلی سے طلب کرو